THU.8.May.2025
VOLUME:20 NO:112
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعرات 8/مئی 2025
جلد:20 شمارہ: 112
9/ذی القعدہ 1446ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com–Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

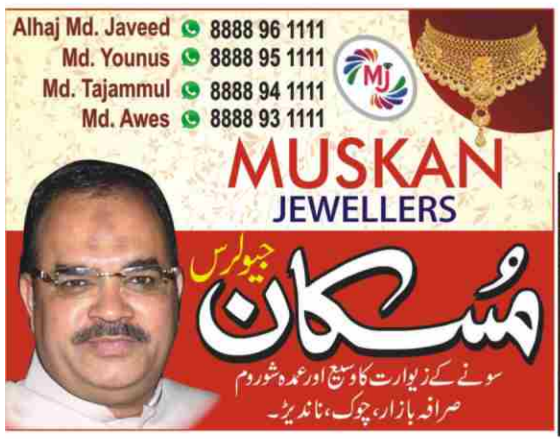

بھارت کا دہشت گردی کے ٹھکانوں پر حملہ، 2 پاکستانی طیارے تباہ، 100 دہشت گرد ہلاک

سرحد پر زبردست کشیدگی، پاکستان میں خوف کا ماحول، دونوں جانب شہری اموات

نئی دہلی: پہلگام میں بے رحمانہ دہشت گردانہ حملہ کرنے والے دہشت گردوں کو چن چن کر مارنے کے حکومت کے عزم کو پورا کرنے کیلئے، ہندوستانی مسلح افواج نے منگل اور چہارشنبہ کی درمیانی شب پاکستان اور مقبوضہ کشمیر میں 25 منٹ تک تابڑ توڑ حملے کر کے دہشت گردوں کے 9 ٹھکانوں کو مکمل طور پر تباہ کر دیا اور زائد از 100 دہشت گردوں کو ہلاک کیا۔ اس طرح دہشت گردوں کے نیٹ ورک کی کمر توڑ دی گئی ہے۔ خارجہ سکریٹری وکرم مسری، آرمی کرنل صوفیہ قریشی اور فضائیہ ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ نے یہاں نیشنل میڈیا سنٹر میں ملک کو 6 اور 7 مئی کی رات 1.05 سے 1.30 بجے تک جاری رہے آپریشن سندور کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان کئی دہائیوں سے دہشت گردانہ حملوں کو بڑھاوا دے رہا ہے اور دہشت گردانہ حملوں میں اب تک 350 عام لوگ اور 600 سکیورٹی اہلکار مارے جا چکے ہیں۔ آپریشن سندور میں جن نو مقامات کو نشانہ بنایا گیا ان میں سے چار پاکستان میں اور پانچ مقبوضہ کشمیر میں ہیں۔ ان مقامات پر دہشت گرد تنظیموں لشکر طیبہ اور جیش محمد کے ہیڈ کوارٹر، بھرتی کے مراکز، تربیتی مراکز اور لانچ پیڈ ہیں۔ مسری نے کہا کہ گزشتہ رات کی سرحد پار کی گئی کارروائی نپی تلی، غیر اشتعال انگیز اور ذمہ دارانہ تھی، جس کا مقصد دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے کو نیست و نابود کرنا اور دہشت گردوں کو اس طرح کی مزید کارروائیوں سے معذور کرنا تھا۔ اس کارروائی میں کسی پاکستانی فوجی اڈے کو نشانہ نہیں بنایا گیا۔ اس میں کسی بے گناہ کی جان نہیں گئی اور نہ ہی ان کی املاک کو نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی طرف سے 25 اپریل کو پہلگام حملے کے حوالے سے جاری کردہ بیان کی روح کے مطابق ہے۔ مسری نے کہا پاکستان میں مقیم دہشت گرد کارندوں کے بارے میں ہماری انٹیلی جنس نگرانی نے اشارہ دیا ہے کہ ہندوستان پر آگے بھی حملے ہو سکتے ہیں اور اس لیے ان کو روکنا اور ان کا مقابلہ کرنا کافی ضروری سمجھا گیا۔ آج صبح ہندوستان نے اس طرح کے سرحد پار حملوں کو روکنے اور جواب دینے کا اپنا حق استعمال کیا ہے۔ خارجہ سکریٹری نے کہا کہ 25 اپریل کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے صحافتی بیان سے ٹی آر ایف (دی ریزسٹنس فرنٹ) کا حوالہ ہٹانے کیلئے پاکستان کے دباؤ پر بھی توجہ دی جانی چاہیے۔
پہلگام دہشت گردانہ حملے کی تحقیقات سے دہشت گردوں کے پاکستان کے ساتھ روابط بے نقاب ہوئے ہیں۔ خارجہ سکریٹری نے پہلگام حملے کا مکمل پس منظر پیش کرتے ہوئے کہا "22 اپریل 2025 کو، لشکر طیبہ سے تعلق رکھنے والے پاکستانی اور پاکستان سے تربیت یافتہ دہشت گردوں نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں سیاحوں پر حملہ کیا اور 25 ہندوستانی اور ایک نیپالی شہری کو قتل کر دیا تھا... انہوں نے ان لوگوں کو ان کے کنبے کے ارکان کے سامنے میں سروں میں گولی ماری۔ کنبے کے ارکان کو جان بوجھ کر نقصان پہنچایا گیا اور انہیں مشورہ دیا کہ وہ واپس جا کر اس پیغام کو پہنچا دیں۔ یہ حملہ واضح طور پر جموں و کشمیر میں حالات کے معمول پر آنے کو متاثر کرنے کے مقصد سے کیا گیا تھا

پاکستان میں دہشت گردوں کا تباہ شدہ ٹھکانہ

ہم نے احتیاط سے کام نہ لیا ہوتا تو انڈیا کے پانچ کے بجائے دس طیارے گرے ہوتے، وزیر اعظم شہباز شریف

اسلام آباد: (ایجنسیز) پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف کا کہنا ہے کہ پاکستان کو انڈیا کے منصوبوں کا پہلے سے علم تھا اور پاکستان فوج تیار تھی کہ کب ان کے جہاز اڑیں اور کب وہ انھیں اٹھا کر سمندر میں پھینک دیں۔ بدھ کے روز قومی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے انھوں نے دعویٰ کیا کہ گذشتہ رات انڈیا نے پوری تیاری کے ساتھ حملہ کیا جس میں ان کے 80 طیاروں نے حصہ لیا۔ شہباز شریف کا کہنا تھا کہ 'ہماری افواج 24 گھنٹے تیار تھی کہ کب دشمن کے جہاز اڑیں اور کب ہم انہیں اٹھا کر سمندر میں پھینک دیں۔' "ہم نے احتیاط سے کام نہ لیا ہوتا تو انڈیا کے پانچ کے بجائے دس طیارے گرے ہوتے۔' ان کا کہنا تھا کہ 'جو کہتے تھے کہ پاکستان روایتی جنگ میں پیچھے ہے انھیں کل رات خبر ہو گئی۔' وزیر اعظم نے کہا کہ انڈیا کے گرائے گئے طیاروں میں تین رفال طیارے بھی شامل ہیں۔ انھوں نے کہا انڈیا کو اپنے رفال طیاروں پر بہت ناز تھا۔ شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان 24 کروڑ عوام کا ایک ایسا ملک ہے جو نیوکلیئر طاقت ہے۔ انھوں نے کہا کہ جس طرح جواب دیا گیا ہے اب دیگر ممالک بھی پاکستان کی طرف دیکھیں گے اور مدد کی درخواست کریں گے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اس سے قبل 29 اور 30 اپریل کی رات کو پاکستانی فضائیہ نے انڈین رفال طیاروں کی کمیونیکشین بلاک کر دی تھی جس کے بعد انھیں کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا اور انھیں واپس سرینگر میں اترنا پڑا۔ انھوں نے کہا کہ 'کل رات جو گزری انڈیا نے اس کو تاریک رات سمجھ کر، اندھیرے میں ماضی کی طرح چھپ کر پاکستان کے اوپر حملہ کرنے کی کوشش کی لیکن اللہ کے کرم سے اور پاکستان کے 24 کروڑ عوام کی دعاؤں سے افواج پاکستان نے انڈیا کے اس حملے کا منہ توڑ جواب دے کر اس تاریک رات کو چاندنی رات بنا دیا۔'

پاکستان کا فوج کو جوابی کاروائی کا اختیار دینے کا اعلان، انڈیا کا اپنے زیر انتظام کشمیر میں 15 ہلاکتوں کا دعویٰ

پاکستان پر انڈین حملے کے بعد پاکستان کی قومی سلامتی کمیٹی کے ہنگامی اجلاس کے بعد اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ 'پاکستان اپنی مرضی کے وقت، جگہ اور انداز میں جواب دینے کا حق محفوظ رکھتا ہے اور پاکستان کی فوج کو اس سلسلے میں مناسب کارروائی کا اختیار دے دیا گیا ہے۔' دوسری جانب انڈیا کا کہنا ہے کہ مزید حملوں کے خطرے کو روکنے کے لیے پاکستان میں نپی تلی کارروائی کی گئی، جس کا مقصد کشیدگی بڑھانا نہیں۔ پاکستان کی قومی سلامتی کمیٹی کے ہنگامی اجلاس کے بعد جاری اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ 'پاکستان اپنی مرضی کے وقت، جگہ اور انداز میں جواب دینے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔' پاکستانی فوج کے ترجمان کا کہنا ہے کہ انڈیا نے پاکستان اور اس کے زیر انتظام کشمیر میں چھ مقامات کو میزائلوں سے نشانہ بنایا ہے جس کے نتیجے میں 26 شہری ہلاک جبکہ 46 زخمی ہوئے ہیں۔ انڈین سیکریٹری خارجہ وکرم مصری نے کہا ہے کہ انڈیا پر مزید حملوں کے خطرے کے پیش نظر انڈیا نے پاکستان میں نپی تلی کارروائی کی ہے جس کا مقصد کشیدگی کو بڑھانا نہیں۔ پاکستان کی فوج اور وزیر دفاع نے جوابی کارروائی میں متعدد انڈین طیارے اور ڈرونز مار گرانے کا دعویٰ کیا ہے۔ انڈین حکومت کا دعویٰ ہے کہ اس نے پہلگام حملے کے بعد 'آپریشن سندور' کے تحت پاکستان اور اس کے زیر انتظام کشمیر میں 'دہشتگردوں کے ٹھکانوں' کو نشانہ بنایا ہے۔ چین نے انڈین حملوں کو 'افسوسناک' قرار دیا ہے جبکہ امریکہ کے صدر ٹرمپ نے انھیں 'شرمناک' کہا ہے۔ کالعدم تنظیم جیش محمد کے سربراہ مولانا مسعود اظہر نے کہا ہے کہ بہاولپور میں جامع مسجد سبحان اللہ پر انڈین حملے کے نتیجے میں اُن کے خاندان کے 10 افراد اور چار قریبی ساتھی مارے گئے ہیں

آپریشن سندور کے بعد پورے ملک میں الرٹ، 200 سے زائد پروازیں منسوخ، 18 ہوائی اڈے عارضی طور پر بند

نئی دہلی: ہندوستانی فوج نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کا سخت جواب 'آپریشن سندور' کے ذریعہ دیا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ملک بھر میں الرٹ بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ پاکستان کی طرف سے کسی بھی حماقت کی صورت میں ہندوستانی فوج جواب دینے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ پاکستان مقبوضہ کشمیر میں ہندوستانی سرجیکل اسٹرائیک کے بعد ہندوستان میں کم از کم 18 ایئرپورٹس کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ ان بند ایئرپورٹس میں سری نگر، جموں، لیہہ، امرتسر، پٹھان کوٹ، چنڈی گڑھ، جودھ پور، جیسلمیر، شملہ، دھرمشالہ اور جام نگر وغیرہ شامل ہیں۔ آپریشن سندور کے بعد طیاروں کی پرواز پر بھی خاطر خواہ اثر پڑا ہے۔ اب تک 200 سے زائد پروازیں منسوخ ہو چکی ہیں۔ تنہا انڈیگو نے تقریباً 165 پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ دہلی ایئرپورٹ سے بھی 35 سے زیادہ پوازیں (23 روانگی، 8 آمد اور 4 بین الاقوامی پروازیں) منسوخ کر دی گئی ہیں۔ ہندی نیوز پورٹل 'امر اجالا' کے مطابق موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے انڈیگو ایئرلائنس نے منگل کے روز ہی سری نگر، جموں، امرتسر، لیہہ، چنڈی گڑھ، دھرمشالہ، بیکانیر اور جودھپور کے لیے بھی پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ اس کی جانکاری دیتے ہوئے ایئرلائن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کی گئی ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ ملک بھر میں پروازوں کے شیڈول میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔ ساتھ ہی انڈیگو نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ایئرپورٹ پر جانے سے قبل اپنی پرواز کے بارے میں جانکاری ضرور حاصل کر لیں، تاکہ پریشانی سے بچا جا سکے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق صرف انڈیگو نے ہی مجموعی طور پر اب تک 165 پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ پروازیں منسوخ ہونے کے بعد کئی ایئرلائنس نے بیان جاری کر اپنی اپنی طرف سے وضاحت پیش کی ہے۔ ایئر انڈیا نے سوشل میڈیا پر لکھا ہے کہ ایئر انڈیا نے جموں، سری نگر، لیہہ، جودھ پور، امرتسر، بھج، جام نگر، چنڈی گڑھ اور راجکوٹ کی پروازیں 10 مئی کی صبح 5.29 بجے تک منسوخ کر دی ہیں۔ مسافروں کو ٹکٹ منسوخ کرانے یا ری-شیڈول کرنے پر کوئی فیس ادا نہیں کرنی ہوگی۔ اسی طرح اسپائس جیٹ نے اپنا بیان جاری کر کہا ہے کہ انڈیگو، اکاسا ایئر اور ایئر انڈیا ایکسپریس نے بھی کئی فلائٹس کینسل کی ہیں اور مسافروں کو مکمل ریفنڈ یا دوسری پرواز کا متبادل دینے کی بات کہی ہے۔ اس درمیان قطر ایئرویز نے پاکستانی ایئر اسپیس بند ہونے کے سبب پاکستان کے لیے پروازیں عارضی طور سے بند کر دی ہیں۔

انڈین حملے میں خاندان کے 10 افراد اور چار قریبی ساتھی مارے گئے: مسعود اظہر

کالعدم تنظیم جیش محمد کے سربراہ مولانا مسعود اظہر کی جانب سے کہا گیا ہے کہ انڈیا کیجانب سے بہاولپور میں جامع مسجد سبحان اللہ پر حملے کے نتیجے میں ان کے خاندان کے 10 افراد اور چار قریبی ساتھی بھی مارے گئے ہیں۔ ان کی جانب سے بدھ کو جاری ہونے والے ایک بیان میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ مرنے والوں میں مولانا مسعود اظہر کی بڑی بہن اور ان کے شوہر، مسعود اظہر کے بھانجے اور ان کی اہلیہ، ایک اور بھانجی کے علاوہ ان کے خاندان کے پانچ بچے بھی شامل ہیں۔ بیان میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ منگل کی شب ہونے والے حملے میں مسعود اظہر کے ایک قریبی ساتھی اور ان کی والدہ جبکہ دو دیگر قریبی ساتھی بھی مارے گئے ہیں۔ اس بیان میں انڈین وزیر اعظم نریندر مودی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا گیا ہے کہ 'اس ظلم نے سارے ضابطے توڑ دیے، اب کوئی رحم کی امید نہ رکھے۔'

پاکستانی سرحد سے متصل اضلاع کے تمام اسکول بند، سری کرتارپور صاحب کوریڈور پر بھی لگا تالا

کرتارپور کوریڈور: پہلگام دہشت گردانہ حملہ کے 15 دنوں بعد ہندوستانی فوج نے منگل اور بدھ کی درمیانی شب مقبوضہ کشمیر اور پاکستان میں سرجیکل اسٹرائیک کی۔ اسے آپریشن سندور کا نام دیا گیا۔ اس کے تحت پاکستان میں 9 دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نیست و نابود کر دیا گیا۔ یہ ٹھکانے پاکستان اور مقبوضہ کشمیر میں واقع تھے، جنہیں ہندوستانی فوج کی جانب سے نشانہ بنایا گیا تھا۔ آپریشن سندور کے بعد پنجاب کے سرحدی اضلاع فیروز پور اور پٹھان کوٹ میں آج پرائیویٹ اور سرکاری اسکول بند کر دیے گئے ہیں، ڈپٹی کمشنر کی جانب سے یہ اطلاع فراہم کی گئی ہے۔ پٹھان کوٹ میں اگلے 72 گھنٹوں تک اسکول نہیں کھلیں گے۔ موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے پٹھان کوٹ ضلع انتظامیہ بھی الرٹ موڈ پر ہے۔ حالانکہ پنجاب کے سرحدی ضلع ترن تارن میں اسکول فی الحال بند نہیں کیے گئے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ گرداسپور کے پندھیر گاؤں میں گزشتہ رات ایک دھماکہ ہوا۔ مقامی لوگوں کے مطابق گاؤں میں ایک بم گرا تھا جس کے باقیات کھیتوں میں بکھرے ہوئے ہیں۔ دھماکہ کے بعد پورے گاؤں میں دہشت کا ماحول ہے، جائے وقوع پر پہنچی پولیس تحقیقات میں مصروف ہے۔ یہ بھی خبر سامنے آ رہی ہے کہ پاکستان سے کشیدگی کے درمیان سرحدی گاؤں میں رہنے والے لوگ اپنا ساز و سامان لے کر محفوظ مقامات کی جانب رواں دواں ہیں۔ وہاں کے لوگوں کا کہنا ہے کہ ان میں حالات کا مقابلہ کرنے کا حوصلہ موجود ہے لیکن ضروری سامان اور بچوں کو لے کر وہ سرحد سے تھوڑی دور محفوظ مقام پر جا رہے ہیں۔ دوسری جانب سری کرتارپور صاحب کوریڈور اگلے حکم تک بند کر دیا گیا ہے۔ زائرین کی سکیورٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے انتظامیہ کی جانب سے یہ فیصلہ لیا گیا ہے۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق بدھ کو کوریڈور کے ذریعہ 491 زائرین کو پاکستان واقع سری کرتارپور صاحب جی کی زیارت کرنے کی اجازت ملی تھی۔ زائرین صبح 8 بجے ٹرمینل پینجر پر پہنچ گئے تھے، لیکن زیارت کا عمل شروع نہیں ہوا اور زائرین کو زیارت کے بغیر واپس لوٹنا پڑا۔

کوئی بھی جنگ نہیں چاہتا: بی جے پی

نئی دہلی: حکمراں جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ترجمان ظلن کوہلی نے پاکستان پر حملوں کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ 'کوئی بھی جنگ نہیں چاہتا۔' تاہم اُن کی جانب سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ 'انڈیا اپنے شہریوں کے حقوق کے تحفظ کے ساتھ ساتھ اس بات کو بھی یقینی بنایا جائے گا کہ کسی ایک بھی انڈین شہری کو بھی کوئی نقصان نہ پہنچے۔' ان کا کہنا ہے کہ انڈیا نے صرف ان مقامات کو نشانہ بنایا جن کے بارے میں ان کا دعویٰ ہے کہ ان کا 'براہ راست تعلق دہشت گرد گروہوں سے ہے' اور اُن مقامات کا 'پاکستانی فوج سے کوئی تعلق' نہیں تھا۔

انڈیا اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی پر تشویش ہے: یورپی یونین

یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کی سربراہ کاجا کلاس کا کہنا ہے کہ انھیں پاکستان اور انڈیا کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی پر تشویش ہے۔ انھوں نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ بلاک وارسا میں یورپی وزرائے خارجہ کے غیر رسمی اجلاس سے قبل 'ثالثی اور تناؤ کو کم کرنے' کی کوشش کر رہا ہے۔

کشمیر میں یونیورسٹی کے امتحانات ملتوی

انڈیا کے زیر انتظام کشمیر کے شہر سری نگر میں واقع یونیورسٹی آف کشمیر کی جانب سے جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا ہے کہ 'وہ 10 مئی تک ہونے والے تمام امتحانات ملتوی کر رہی ہے۔' یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر پوسٹ کیے گئے ایک بیان میں اسسٹنٹ کنٹرولر امتحانات نے مزید کہا ہے کہ 'ملتوی شدہ امتحانات کی نئی تاریخوں سے متعلق بروقت مطلع کیا جائے گا۔'

صرف انھیں نشانہ بنایا گیا جنھوں نے ہمارے بے گناہ لوگوں کا قتل کیا: وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اپنے ایک حالیہ بیان میں کہا ہے کہ 'انڈیا کی فوج نے پاکستان کے خلاف محتاط اور درست انداز میں کارروائی کی ہے۔' وزیر دفاع نے کہا کہ 'ہم نے صرف ان لوگوں کو مارا جنھوں نے ہمارے بے گناہوں کو قتل کیا۔' بارڈر روڈ آرگنائزیشن (بی آر او) کے یوم تاسیس کے موقع پر منعقدہ ایک تقریب میں انھوں نے کہا کہ 'ہمارے وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں ہماری فوج نے انڈین عوام کا سر بلند کیا ہے۔' انھوں نے کہا کہ 'انڈین فوج نے ایک نئی تاریخ رقم کی ہے۔' انڈیا کے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ 'انڈیا کی مسلح افواج نے محتاط اور درست انداز میں جواب دیا ہے۔ جو اہداف مقرر کیے گئے تھے انھیں طے شدہ منصوبہ بندی کے ساتھ درستگی کے ساتھ نشانہ بنایا گیا۔' ان کا کہنا تھا کہ انڈیا کی فوج نے انتہائی مہارت کے ساتھ ایسے مقامات کو نشانہ بنایا کہ جس میں عام شہریوں اور مقامات کو نقصان نہیں پہنچا۔'

پاکستان کے ہوائی اڈے اور فضائی حدود محفوظ اور فعال ہیں: پی اے اے

پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی کی جانب سے جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ 'ملک کے تمام ہوائی اڈے مکمل طور پر فعال ہیں اور اسی کے ساتھ ساتھ فضائی حدود بھی مکمل طور پر فعال ہے۔' پاکستان کے مختلف مقامات پر انڈیا کی جانب سے چھ مئی کو ہونے والے حملے کے بعد پاکستان کے تمام ہوائی اڈے اور فضائی حدود کو بند کر دیا گیا تھا۔

قاری عبدالملک کی نماز جنازہ میں پاکستانی فوجیوں اور جماعت الدعوۃ ارکان کی شرکت

لاہور: پاکستانی فوجیوں اور حافظ سعید کی ممنوعہ جماعت الدعوۃ کے ارکان نے چہارشنبہ کے دن 3 افراد کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔ یہ لوگ لاہور سے کوئی 40 کیلومیٹر دور مرید کے میں جماعت الدعوۃ کے ہیڈ کوارٹرس پر ہندوستانی فوجی حملہ میں جان گنوا بیٹھے تھے۔ قاری عبدالملک' خالد اور مدثر کی نماز جنازہ مرید کے میں کڑے پہرہ میں ادا کی گئی۔ پاکستان مرکزی مسلم لیگ کے ترجمان تابش قیوم نے یہ بات بتائی۔ پاکستان مرکزی مسلم لیگ' جماعت الدعوۃ کا سیاسی شعبہ ہے۔ نماز جنازہ میں سیول عہدیداروں نے بھی شرکت کی۔ حافظ عبدالرؤف نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اس موقع پر ملک کی سلامتی کے لئے دعا کی گئی۔ تابش قیوم نے کہا کہ پاکستان پر حملہ کرنے والے ہندوستان کو دن دہاڑے جواب دیا جائے گا۔ ہندوستان کے حملہ کے وقت یہ تینوں مسجد سے متصل کمرہ میں سو رہے تھے۔ حملہ میں مسجد تباہ ہو گئی۔ تابش قیوم نے بتایا کہ قاری عبدالملک' خالد اور مدثر جو جماعت الدعوۃ کے ارکان سمجھے جاتے ہیں' مسجد کے امام اور خادم تھے۔ جنازہ کے بعد نعشیں تدفین کے لئے ان کے آبائی مقامات کو روانہ کر دی گئیں۔

موجودہ حالات کے لیے پاکستان خود ذمہ دار: عمر عبداللہ

سری نگر: جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کا جواب ہندوستان نے 'آپریشن سندور' سے دیا ہے۔ اس کارروائی سے پاکستانی فوج میں زبردست کھلبلی مچ گئی جس کے بعد وہ مسلسل ایل او سی پر فائرنگ کر رہی ہے۔ اس فائرنگ میں کئی شہریوں کے مارے جانے کی بھی خبر ہے۔ پاکستان کی اس حرکت کے بعد وزیر داخلہ امیت شاہ نے میٹنگ کی۔

'ہم جوانوں کے ساتھ کھڑے ہیں'، آپریشن سندور کی کامیابی کے بعد کانگریس مجلس عاملہ نے فوج کو کیا سلام

نئی دہلی: کانگریس مجلس عاملہ (سی ڈبلیو سی) نے پاکستان اور پاکستان مقبوضہ کشمیر میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر ہندوستانی فوج کے ذریعہ کیے گئے میزائل حملے پر بدھ کے روز ہنگامی میٹنگ بلائی۔ اس میٹنگ میں پارٹی کے سرکردہ لیڈران شامل ہوئے اور مسلح افواج کو نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے ان کے تئیں اپنی حمایت ظاہر کی۔ کانگریس مجلس عاملہ کی میٹنگ کے بعد پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے نے میڈیا کے سامنے کہا کہ "ہندوستانی مسلح افواج پر ہم فخر کرتے ہیں، جنھوں نے 'آپریشن سندور' کے تحت پاکستان اور پاکستان مقبوضہ کشمیر میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر بہادری کے ساتھ نتیجہ خیز کارروائی کرتے ہوئے منہ توڑ جواب دیا ہے۔ ہم اپنے جانباز فوجیوں کی ہمت، عزائم اور حب الوطنی کو سلام کرتے ہیں۔" کھڑگے کا کہنا ہے کہ پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کے دن سے ہی کانگریس نے صاف طور پر مسلح افواج اور حکومت کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑے ہو کر سرحد پار دہشت گردی کے خلاف ہر نتیجہ خیز کارروائی کی حمایت کی تھی۔ انھوں نے مزید کہا کہ پاکستان اور پاکستان مقبوضہ کشمیر سے پیدا ہونے والی دہشت گردی کی سبھی شکلوں کے خلاف ہندوستان کی قومی پالیسی بہت واضح اور مضبوط ہے۔ کھڑگے کے مطابق عظیم ملک ہندوستان کے قومی اتحاد اور سالمیت کی حفاظت کے لیے سبھی سطح پر یکجہتی کی بہت ضرورت ہے۔ کانگریس ملک کے بہادر جوانوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے۔ کانگریس صدر یہ بھی کہتے ہیں کہ "تاریخ گواہ ہے کہ ہمارے ہیروز نے ہمیشہ قومی مفاد کو بالاتر رکھتے ہوئے ملک کے اتحاد و سالمیت کے لیے اپنی شہادت دی ہے۔" لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے بھی میڈیا سے خطاب کیا۔

کرنل صوفیہ قریشی کون ہیں؟

نئی دہلی: آپریشن سندور پر نئی دہلی میں آج میڈیا بریفنگ دینے والی کرنل صوفیہ قریشی بھارتی فوج کے کور آف سگنلز کی تجربہ کار افسر ہیں۔ وہ وہ پہلی خاتون افسر ہیں جنہوں نے پونے میں ہونے والی کثیر الملکی فوجی مشق میں بھارتی فوجی دستے کی قیادت کی جو بھارت میں ہونے والی بڑی غیر ملکی فوجی مشقوں میں سے ایک تھی۔ کرنل قریشی کے دادا نے بھی بھارتی فوج میں خدمات انجام دی تھیں۔ بائیوکیمسٹری میں پوسٹ گریجویٹ کرنل صوفیہ قریشی نے 2006ء میں کانگو میں اقوام متحدہ کے امن مشن میں بھی خدمات انجام دیں اور وہ اپنے کیریر میں کئی برسوں تک امن مشنوں سے وابستہ رہیں۔ ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ بھارتی فضائیہ کی ممتاز ہیلی کاپٹر پائلٹ ہیں۔ انہوں نے نیشنل کیڈٹ کور (NCC) سے وابستگی کے بعد انجینئرنگ کی تعلیم مکمل کی اور 18 دسمبر 2019 کو فلائنگ برانچ میں مستقل کمیشن حاصل کیا۔

فوری ضرورت ہے
چار مہینے کے بچے کو سنبھالنے کے لیے (میڈ) دایہ کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند امیدوار حسب ذیل موبائل نمبرس پر ربط قائم کریں۔ مناسب تنخواہ دی جائے گی
7020212433
9158905150

مرید کے سے مظفر آباد تک: انڈیا نے چھ مئی کی شب

پاکستان اور اس کے زیرِ انتظام کشمیر میں کن مقامات کو نشانہ بنایا اور کیوں؟

انڈیا کا دعویٰ ہے کہ اس نے پاکستان اور اس کے زیرِ انتظام کشمیر میں 'آپریشن سندور' کے تحت متعدد مقامات پر 'دہشتگردوں کے ٹھکانوں پر' حملے کیے ہیں اور یہ کارروائی پہلگام میں 26 سیاحوں کی ہلاکت کے ذمہ داران کے خلاف تھی۔ انڈین فوج کے حکام نے بدھ کو ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ منگل اور بدھ کی درمیانی شب ایک بج کر پانچ منٹ سے ڈیڑھ بجے تک جاری رہنے والی کارروائی میں پاکستان اور اس کے زیرِ انتظام کشمیر میں جن نو مقامات پر 'دہشتگردوں کے انفراسٹرکچر' کو نشانہ بنایا گیا ان میں سے پانچ پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر جبکہ چار پاکستان کے صوبہ پنجاب میں واقع ہیں۔ انڈیا کا دعویٰ ہے کہ ان حملوں میں عام شہریوں یا فوجی تنصیبات کو نشانہ نہیں بنایا گیا اور ان میں عام شہریوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ انڈین دعووں کے برعکس پاکستانی فوج کے ترجمان لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کا کہنا ہے کہ انڈیا نے چھ مقامات پر مختلف اسلحہ استعمال کرتے ہوئے مجموعی طور پر 24 حملے کیے ہیں۔ بدھ کی صبح دیے گئے ایک بیان میں پاکستانی فوج کے ترجمان کا کہنا تھا کہ انڈیا کی جانب سے پاکستان کے صوبہ پنجاب میں احمد پور شرقیہ، مریدکے، سیالکوٹ اور شکر گڑھ جبکہ پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر میں کوٹلی اور مظفر آباد کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ پاکستانی حکام کا کہنا ہے کہ انڈین فضائی حدود سے ہونے والے اِن حملوں میں بچوں اور خواتین سمیت 26 عام شہری ہلاک اور 46 زخمی ہوئے ہیں جبکہ اسی دورانیے میں لائن آف کنٹرول پر انڈیا کی جانب سے بلااشتعال فائرنگ کے نتیجے میں بھی پانچ شہری ہلاک ہوئے ہیں، جن میں پانچ سال کا ایک بچہ بھی شامل ہے۔۔ پاکستانی فوج کے ترجمان لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ انڈیا کے میزائل حملوں کے بعد جوابی کارروائی میں پاکستان نے انڈین فضائیہ کے پانچ جنگی طیارے اور ڈرونز مار گرائے ہیں۔ آیئے جانتے ہیں کہ انڈیا نے جن شہروں اور قصبوں کو نشانہ بنایا، وہ کہاں واقع ہیں اور وہاں کتنا نقصان ہوا ہے۔

مریدکے میں وہ مقام جہاں حملہ ہوا

مریدکے پاکستان کے صوبہ پنجاب کے ضلع شیخوپورہ میں واقع شہر ہے جو لاہور سے تقریباً 40 کلومیٹر شمال میں واقع ہے۔ خیال رہے کہ لاہور کے نواح میں واقع یہ قصبہ ماضی میں جماعت الدعوۃ کے مرکز 'دعوۃ والارشاد' کی وجہ سے بھی خبروں میں رہا ہے۔ انڈین حکام نے اس حملے کے بارے میں جو دعوے کیے ہیں ان کے مطابق مریدکے میں حملوں کا ہدف مرکزِ طیبہ تھا۔ انڈین حکام نے الزام لگایا کہ اس مقام پر نومبر 2008 کے ممبئی حملے میں ملوث عسکریت پسندوں نے تربیت حاصل کی تھی۔ یہ دعویٰ بھی کیا گیا اجمل قصاب اور ڈیوڈ ہیڈلی کو بھی یہیں تربیت ملی تھی۔ پریس کانفرنس کے دوران اس مقام پر مبینہ انڈین حملے کے مناظر بھی دکھائے گئے جن کے مطابق اس مقام پر چار میزائل داغے گئے۔ تاہم یہ حملہ کیسے کیا گیا، اس بارے میں معلومات نہیں دی گئیں۔ ادھر پاکستانی فوج کے ترجمان کا کہنا ہے کہ مریدکے میں ہونے والے حملوں میں مسجد اُم القرا اور اس کے اردگرد واقع کوارٹر نشانہ بنے ہیں اور ان میں تین افراد ہلاک اور ایک زخمی ہوا ہے۔ بی بی سی کے نامہ نگار عمر دراز ننگیانہ بدھ کی صبح مریدکے میں اس مقام پر پہنچے جہاں رات گئے انڈین حملہ ہوا۔ ان کے مطابق مریدکے میں جو عمارت نشانہ بنی ہے وہ مریدکے شہر سے تھوڑا سا دور جی ٹی روڈ سے ہٹ کر مگر آبادی کے اندر واقع پبلک ہیلتھ اینڈ ایجوکیشن کمپلیکس ہے جو کہ ایک بڑے رقبے پر پھیلا ہوا ہے اور اس پر چاروں طرف سے باڑ

لگی ہوئی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ اس کمپلیکس کے اندر ایک ہسپتال اور ایک سکول ہے اور ان کے بالکل ساتھ واقع عمارت کو نشانہ بنایا گیا ہے جس کے ساتھ ایک بڑی مسجد بھی تھی۔ حملے کے نتیجے میں مذکورہ عمارت تباہ ہوگئی ہے اور اس کا ملبہ دور دور تک پھیلا ہوا ہے۔ حملے سے مسجد کے بھی ایک حصے کو نقصان پہنچا ہے جبکہ کمپلیکس بھی کافی متاثر ہوا ہے۔ نامہ نگار کے مطابق سکول اور ہسپتال کی عمارت کے ساتھ کچھ اور بھی عمارتیں بھی تھیں جو دیکھنے میں رہائشی کمپلیکس کا حصہ لگ رہی تھیں جبکہ ایک جانب کچھ کوارٹرز بھی ہیں جن میں مقامی رہائشیوں کے مطابق ملازمین رہتے تھے۔ بی بی سی کے نامہ نگار کے مطابق ماضی میں یہ مقام جماعت الدعوۃ اور اس کی ذیلی تنظیموں کی فلاحی سرگرمیوں کا مرکز تھا جس کے لیے ایجوکیشن کمپلیکس اور صحت کے مراکز بنائے گئے تھے تاہم تنظیم پر پابندی عائد ہونے کے بعد حکومتِ پاکستان نے اس کا انتظام سنبھال کر اسے عوام کے لیے سہولیات پہنچانے کے مراکز کے طور پر استعمال کرنا شروع کر دیا تھا۔

احمد پور شرقیہ (بہاولپور)

انڈیا نے بہاولپور کے علاقے میں مرکز سبحان اللہ کو ہدف بنانے کا دعویٰ کیا ہے جسے وہ کالعدم تنظیم جیش محمد کا ایسا مرکز قرار دیتا ہے جہاں شدت پسندوں کی بھرتی، عسکری اور نظریاتی تربیت کی جاتی تھی انڈین دعووں کے برعکس پاکستانی فوج کے ترجمان کے مطابق بہاولپور کے قریب احمد پور شرقیہ کے علاقے میں واقع مسجد سبحان کو نشانہ بنایا گیا جس پر چار حملے کیے گئے جن سے 'مسجد شہید ہوئی جبکہ اردگرد واقع آبادی کو بھی نقصان پہنچا' احمد پور شرقیہ پاکستان کے صوبہ پنجاب کے ضلع بہاولپور میں واقع ایک تاریخی قصبہ ہے۔ خیال رہے بہاولپور میں کالعدم تنظیم جیشِ محمد کا مرکزی ہیڈکوارٹر بھی واقع ہے اور مدرستہ الصابر اور جامع مسجد سبحان اسی کا حصہ ہیں۔ انڈین کارروائی کے بعد جیش محمد کے سربراہ مسعود اظہر سے منسوب ایک بیان میں ان کے خاندان کے دس افراد اور چار قریبی ساتھیوں کی ہلاکت کی تصدیق کی گئی ہے جبکہ پاکستانی فوج کے ترجمان نے بتایا ہے کہ انڈین حملوں میں یہاں 13 افراد ہلاک ہوئے ہیں جن میں تین برس کی دو بچیاں، سات خواتین اور چار مرد شامل ہیں۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ حملوں میں 37 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں، جن میں 9 خواتین اور 28 مرد ہیں۔ صحافی احمد اعجاز کے مطابق یہ مدرسہ و مسجد سبحان اللہ ملک کی مرکزی شاہراہ این فائیو پر موجود ہے۔ اسے بہاولپور بائی پاس کہتے ہیں اور یہ علاقہ احمد پور شرقیہ روڈ کہلاتا ہے۔ ان کے مطابق یہ مسجد و مدرسہ مقامی آبادی سے نصف کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے اور اس کے عقب اور دائیں بائیں کھیت ہیں جبکہ سامنے مرکزی سڑک کے دوسری جانب چھوٹا سا جنگل ہے۔ یہاں تعلیم دینے والے ایک استاد نے بی بی سی کو بتایا کہ مدرسے کا رقبہ 20 سے 25 ایکڑ ہے اور اس کے اندر معلمین کی رہائش گاہوں کے علاوہ ایک قبرستان بھی موجود ہے۔ ان کے مطابق جس زمانے میں وہ اس مدرسہ میں درس و تدریس سے منسلک تھے، یہاں 800 کے قریب طلبا و طالبات پڑھتے تھے۔ ایک سوال کے جواب میں انھوں نے بتایا کہ حملے سے کچھ دن قبل مسجد و مدرسہ کو طلبا و اساتذہ سے خالی کروا لیا گیا تھا۔ مقامی صحافی راجہ شفقت محمود کا کہنا ہے کہ منگل کی شب جب پہلے دھماکے کی آواز سنی گئی تو اردگرد سے مقامی لوگ جائے وقوعہ کی طرف گئے اور اس کے کچھ دیر بعد پھر دھماکہ ہوا۔ ان کا کہنا ہے کہ مقامی آبادی کا کے مطابق دھماکے کی شدت سے دو کلومیٹر فاصلے پر واقع مکانات کے شیشے ٹوٹ گئے ہیں۔

مظفر آباد

یہ شہر پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر کا دارالحکومت ہے جہاں کئی اہم دفاتر اور سرکاری عمارتیں موجود ہیں۔ پاکستانی فوج کے ترجمان نے بتایا ہے کہ یہاں شوائی نالہ کے مقام پر ایک مسجد نشانہ بنی ہے جس کا نام مسجد بلال ہے تاہم انڈین فوج کی جانب سے اسے سیدنا بلال کیمپ کا نام دیا گیا ہے اور ساتھ ہی شوائی نالہ کیمپ نامی مقام کو بھی نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ انڈین فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ سیدنا بلال کیمپ مظفر آباد میں کالعدم تنظیم جیش محمد کا سٹیجنگ کیمپ ہے جہاں جنگل میں شدت پسندی کی تربیت دی جاتی ہے جبکہ لائن آف کنٹرول سے 30 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع شوائی نالہ کیمپ مبینہ طور پر کالعدم تنظیم لشکر طیبہ کا تربیتی مرکز تھا۔ پریس کانفرنس میں دعوی کیا گیا کہ اکتوبر 2024 میں سونمرگ اور گلمرگ اور اپریل 2025 میں پہلگام میں ہونے والے حملے میں ملوث عسکریت پسندوں نے اسی مرکز سے تربیت لی تھی۔ بی بی سی کی نامہ نگار تابندہ کوکب کے مطابق شوائی نالہ مظفر آباد میں مرکزی سڑک پر واقع ہے جو اوپر پہاڑی تک جاتی ہے اور اس پہاڑی کے سب سے اوپر والے مقام کو شہید گلی کہا جاتا ہے۔ پاکستانی فوج کے ترجمان کا کہنا ہے کہ مسجدِ بلال پر سات حملے کیے گئے جن میں تین اموات ہوئیں جبکہ ایک بچی اور ایک لڑکا زخمی ہیں۔ حملے کے بعد علاقے کا دورہ کرنے والی نامہ نگار فرحت جاوید کا کہنا ہے کہ حکام نے علاقے کو ناکہ لگا کر بند کر دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ پولیس اور فوج کے اہلکار موجود ہیں اور کسی کو بھی مسجد کے نزدیک جانے کی اجازت نہیں دی جا رہی۔ بی بی سی کی نامہ نگار نے بتایا کہ حملے کے نتیجے میں مسجد کی چھت، کھڑکیاں اور دروازے ٹوٹ گئے ہیں جبکہ قریبی گھروں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس علاقے میں بیشتر لوگ وادی نیلم اور دیگر علاقوں سے آ کر رہ رہے تھے جن میں سے تقریباً 60 فیصد لوگ واپس جا چکے ہیں۔ فرحت جاوید کو ایک مقامی خاتون نے بتایا کہ ان کے بچوں کے سکول آج بند ہیں۔ خاتون نے بتایا کہ پوری رات پریشانی اور خوف کی کیفیت میں گزری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انھیں امید نہیں تھی کہ ایسا کچھ ہوگا۔ اس علاقے میں پہلے کبھی ایسا کچھ ہوا نہیں ہے، اس علاقے کو محفوظ تصور کیا جاتا تھا۔ اور خاص طور پر مسجد کو جس میں کوئی مدرسہ بھی نہیں تھا نشانہ بنایا گیا ہے۔

کوٹلی

کوٹلی پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر میں اسلام آباد سے تقریباً 120 کلومیٹر کے فاصلے پر لائن آف کنٹرول کے قریب واقع ہے۔ فوج کے ترجمان کا کہنا ہے کہ کوٹلی میں بھی ایک مسجد جس کا نام مسجدِ عباس ہے نشانہ بنی اور اس حملے میں ایک 16 سالہ لڑکی اور 18 سالہ نوجوان ہلاک جبکہ دو خواتین زخمی ہوئی ہیں۔ انڈین حکام کے مطابق کوٹلی میں دو حملے کیے گئے جن میں عباس کیمپ اور گلپور کیمپ کو نشانہ بنایا گیا۔ 'عباس کیمپ' کے بارے میں انڈین فوج نے دعویٰ کیا کہ یہ ایل او سی سے 13 کلومیٹر دور ہے جہاں مبینہ طور پر کالعدم تنظیم لشکر طیبہ کے فدائین کو تربیت دی جاتی تھی۔ پریس کانفرنس میں انڈین فوج نے دعوی کیا کہ اس مقام پر پندرہ افراد کو تربیت دینے کی صلاحیت موجود تھی۔ گلپور کے مبینہ کیمپ کے بارے میں انڈین فوج نے دعویٰ کیا کہ ایل او سی سے 30 کلومیٹر دور یہ کیمپ کالعدم تنظیم لشکر طیبہ کا مرکز تھا جہاں سے انڈیا کے زیرِ انتظام کشمیر میں 20 اپریل 2023 کو پونچھ اور نو جون 2024 کو یاتریوں کی بس پر ہونے والے حملے میں ملوث شدت پسندوں نے تربیت حاصل کی تھی۔ انڈیا نے کوٹلی کے علاوہ بھمبر میں برنالہ کیمپ نامی عمارت کو بھی نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے تاہم پاکستانی حکام کی جانب سے دی گئی معلومات میں اس مقام کا ذکر نہیں ہے۔ اس مقام کے بارے میں انڈین حکام کی پریس کانفرنس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ مبینہ کیمپ ایل او سی سے نو کلومیٹر دور واقع ہے جہاں ہتھیاروں کی ہینڈلنگ، آئی ای ڈی یعنی دھماکہ خیز مواد اور جنگل میں سروائیول کی تربیت فراہم دی جاتی تھی۔

سیالکوٹ

سیالکوٹ دریائے چناب کے کنارے واقع صوبہ پنجاب کا ایک اہم شہر ہے۔ یہاں سے انڈیا کے زیرِ انتظام جموں کا علاقہ صرف 48 کلومیٹر کے فاصلے پر شمال کی سمت واقع ہے۔ ورکنگ باؤنڈری ضلع سیالکوٹ کو انڈیا کے زیرِ انتظام علاقے سے الگ کرتی ہے۔ فوج کے ترجمان کے مطابق سیالکوٹ کے شمال میں ورکنگ باؤنڈری گاؤں کوٹلی لوہاراں پر دو گولے داغے گئے جن میں سے ایک پھٹ نہیں سکا۔ ان کا کہنا ہے کہ اس حملے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پاکستانی حکام کے دعووں کے برعکس انڈیا کا کہنا ہے کہ سیالکوٹ میں دو کیمپوں سرجال اور میمونہ جویا نشانہ بنائے گئے۔ انڈین فوج کے مطابق سرجل کیمپ سرحد سے صرف چھ کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔ پریس کانفرنس میں الزام عائد کیا گیا کہ مارچ 2025 میں انڈیا کے زیرِ انتظام جموں و کشمیر پولیس کے چار جوانوں کو ہلاک کرنے والے شدت پسندوں کو اسی جگہ پر تربیت دی جاتی تھی۔ میمونہ جویا کیمپ کے بارے میں انڈین پریس کانفرنس میں دعویٰ کیا گیا کہ یہ کیمپ عالمی سرحد سے بارہ کلومیٹر دور تھا۔ انڈین فوج کا الزام ہے کہ یہ مبینہ طور پر حزب المجاہدین نامی عسکریت پسند تنظیم کا بہت بڑا کیمپ تھا جہاں سے انڈیا کے زیرِ انتظام کشمیر میں کٹھوا کے علاقے میں کارروائیاں کی جاتی تھیں۔ یہ دعویٰ بھی کیا گیا کہ پٹھان کوٹ ایئر بیس پر ہونے والا حملے کی منصوبہ بندی اور نگرانی اسی کیمپ سے کی گئی تھی۔

شکر گڑھ

شکر گڑھ پنجاب کے ضلع نارووال کی تحصیل ہے۔ اس قصبے کے مشرق میں انڈیا کا ضلع گورداسپور جبکہ شمال میں جموں کا علاقہ ہے یعنی اس کی سرحد پاکستان اور انڈیا کی بین الاقوامی سرحد اور ورکنگ باؤنڈری دونوں سے ملتی ہے۔ فوج کے ترجمان کا کہنا ہے کہ شکر گڑھ پر بھی دو گولے داغے گئے جن سے ایک ڈسپنسری کو معمولی نقصان پہنچا ہے۔

(بی بی سی اُردو سروس)

'آپریشن سندور': انڈین صارفین پاکستان کے خلاف

آپریشن کے نام کو معنی خیز کیوں قرار دے رہے ہیں؟

منگل کی شب پاکستان اور اس کے زیرِ انتظام کشمیر میں انڈیا کی جانب سے کیے گئے حملوں کے بعد جہاں دونوں ممالک کے حکام کی جانب سے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرنے کا سلسلہ جاری ہے وہیں پاکستان اور انڈیا میں سوشل میڈیا پر بھی ٹاپ ٹرینڈز میں یہی معاملہ سرفہرست ہے۔ دونوں ممالک میں سوشل میڈیا اور روایتی میڈیا پر ایک دوسرے کے جانی و مالی نقصانات سے متعلق غیر مصدقہ اور بڑھا چڑھا کر دعوے پیش کیے جا رہے ہیں جبکہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس کی مدد سے بنائی گئی متعدد فیک تصاویر اور ویڈیوز بھی زیرِ گردش ہیں۔

انڈیا، پاکستان کشیدگی کی تازہ ترین صورتحال بی بی سی اُردو کے لائیو پیج پر

تاہم ایک ہیش ٹیگ جس کے تحت دونوں ممالک میں تبصرے کیے جا رہے ہیں وہ 'سندور' سے متعلق ہے اور اس ٹرینڈ کی ابتدا اس وقت ہوئی جب انڈین فوج کی جانب سے بتایا گیا کہ انھوں نے پاکستان کے خلاف حملوں کو آپریشن سندور کا نام دیا ہے اور انڈین میڈیا میں اس نام کو بہت معنی خیز قرار دیا جا رہا ہے۔ اس ضمن میں انڈین آرمی اور انڈین وزیر خارجہ جے شنکر کے آفیشل اکاؤنٹس سے ایک تصویر بھی پوسٹ کی گئی ہے جس میں انگریزی کے حروف میں 'آپریشن سندور' لکھا ہوا ہے۔ اس میں انگریزی کے ایک لفظ 'او' کی جگہ ایک گول پیالہ ہے جس میں سندور بھرا ہے جبکہ دوسرے 'او' میں موجود سندور پیالے سے باہر چھلک رہا ہے۔ واضح رہے کہ انڈیا میں ہندو عقیدے کے مطابق سندور کسی خاتون کے شادی شدہ ہونے کی دلیل ہوتی ہے جبکہ شوہر کی موت پر ماتھے سے سندور ہٹا دیا جاتا ہے اور اسے مانگ سونی ہونا یا مانگ کا اجڑنا کہتے ہیں۔

'آپریشن سندور کیا ہے؟'

انڈین فوج کی کرنل صوفیہ قریشی نے بدھ کی صبح آپریشن سندور سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ یہ 22 اپریل کو 'پہلگام میں ہونے والے حملے کا درست فوجی ردعمل تھا جو کہ معتبر انٹیلیجنس کی بنیاد پر کیا گیا'۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ آپریشن سندور کے تحت کالعدم لشکر طیبہ سمیت دیگر کالعدم عسکریت پسند تنظیموں کے اڈوں اور تربیتی مراکز کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ تاہم پاکستان میں فوجی اور سیاسی حکام نے اس کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ مساجد اور شہری علاقوں پر ہونے والے ان حملوں کے نتیجے میں بچوں اور خواتین سمیت 26 عام شہری ہلاک جبکہ 46 زخمی ہوئے ہیں۔ کرنل صوفیہ قریشی نے کہا کہ 'ان کیمپوں کا انتخاب دستیاب انٹیلیجنس کا بغور جائزہ لینے کے بعد کیا گیا اور یہ خیال رکھا گیا کہ صرف دہشت گرد تنصیبات کو ہی نشانہ بنایا جائے۔ ان کیمپوں کو نشانہ بنایا گیا جہاں سے ماضی میں ہندوستان کے خلاف دہشت گردانہ حملوں کی منصوبہ بندی کی گئی تھی۔' یاد رہے کہ پاکستان اس نوعیت کے الزامات کی ماضی میں بارہا تردید کر چکا ہے اور کا کہنا ہے کہ انڈین حملوں میں عام شہری آبادی کو نشانہ بنایا گیا۔ انڈیا کی وزارت دفاع نے کہا ہے کہ اس کی مسلح افواج اور فضائیہ نے رات ایک بج کر پانچ منٹ پر 'آپریشن سندور' کے تحت پاکستان اور پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر میں نو اہداف، جنھیں 'دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے' کہا گیا، پر ٹارگیٹڈ حملے کیے ہیں۔ پاکستانی فوج نے اس کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان حملوں میں معصوم شہریوں اور مساجد کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ انڈین وزارت دفاع کا دعویٰ ہے کہ اس آپریشن کے تحت 'انڈین فوج نے کسی بھی پاکستانی فوجی تنصیب کو نشانہ نہیں بنایا ہے اور اہداف کے انتخاب میں تحمل کا مظاہرہ کیا ہے۔' پاکستانی فوج کے ترجمان کا دعویٰ ہے کہ انڈین حملے کے جواب میں پاکستانی فضائیہ نے پانچ انڈین طیارے اور ایک جنگی ڈرون مار گرایا ہے۔ پاکستان کا یہ بھی کہنا ہے کہ وہ اس حملے پر ردعمل دینے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

انڈیا میں آپریشن سندور 'معنی خیز'

یاد رہے کہ پہلگام حملے میں ہلاک ہونے والے تمام 26 افراد مرد تھے۔ مرنے والوں میں نئے شادی شدہ جوڑوں کے مرد بھی شامل تھے۔ اسی تناظر میں اس آپریشن کا نام 'سندور' رکھنے کو معنی خیز قرار دیا جا رہا ہے۔ انڈین آرمی نے اپنے پبلک انفارمیشن ایکس ہینڈل سے ہیش ٹیگ 'پہلگام ٹیرراٹیک' کے ساتھ لکھا ہے کہ 'انصاف دے دیا گیا، جے ہند۔' اور اس کے ساتھ سندور کا لفظ لکھا گیا ہے۔ انڈین خبر رساں ادارے اے این آئی نے پہلگام میں ہلاک ہونے والے کوستبھ گنبوٹے کی بیوہ سنگیتا گنبوٹے سے بات کی اور ان کی ویڈیو شیئر کی ہے جس میں وہ کہتی ہیں کہ 'فوج کی طرف سے کی گئی کارروائی اچھی ہے، اور اسے آپریشن سندور کا نام دے کر انھوں نے خواتین کی عزت کی ہے۔ میں اب بھی کبھی کبھی رو پڑتی ہوں۔ ہم پی ایم مودی سے ایسی کارروائی کا انتظار کر رہے تھے، اور انھوں نے مناسب جواب دیا ہے۔' اسی طرح پہلگام حملے کی متاثرہ خاتون منجوناتھ راؤ کی والدہ نے خبر رساں ادارے 'اے این آئی' سے بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ 'ہمیں امید تھی کہ پی ایم مودی اچھی کارروائی کریں گے۔ آپریشن سندور، اس آپریشن کا ایک مناسب نام ہے۔' ریاست اتراکھنڈ کے سابق وزیر اعلی اور کانگریس رہنما ہریش راوت نے اپنے ایکس ہینڈل پر اپنی ایک ویڈیو پوسٹ کرتے ہوئے لکھا کہ 'آپ نے ہمارا سر فخر سے بلند کر دیا ہے، یہ آپریشن سندور ہے، آپ نے ہماری بہنوں کا سندور مٹایا ہے، ہم آپ کو نہیں چھوڑیں گے۔' دوسری جانب انڈیا میڈیا اور سوشل میڈیا پر دعوے اور دعووں کو رد کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ انڈیا کی تقریبا تمام سیاسی جماعتوں نے انڈین فوج کی جانب سے کیے جانے والے حملے کی حمایت کی ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر انڈیا کے ٹاپ دس ٹرینڈز میں سے سب اس حملے کے حوالے سے ہیں جن میں 'آپریشن سندور' ٹاپ پر ہے جبکہ اس کے بعد جے ہند، انڈین آرمی، انڈیا پاکستان وار، بھارت ماتا، بھارتیہ سینا، ایئر سٹرائیک، انڈین ایئرفورس وغیرہ شامل ہیں۔ تاہم ایسے میں چند لوگ معلومات کے حوالے سے احتیاط سے کام لینے کی تلقین بھی کر رہے ہیں۔ معروف انڈین صحافی رعنا ایوب نے ایکس پر اس حوالے سے لکھا: 'انڈیا اور پاکستان کے حوالے سے انٹرنیٹ پر بہت زیادہ غلط معلومات، فوٹو شاپ فوٹیج چل رہی ہیں، خاص طور پر ان لوگوں کی طرف سے جنھیں بہتر طور پر معلوم ہونا چاہیے۔ عوامی مفاد میں، سنسنی پھیلانے کی خواہش کو دبانے کی کوشش کریں۔' انڈیا میں حزب اختلاف حکومت کے بجائے فوج کی تعریف کرتی نظر آ رہی ہے جبکہ حکمراں بی جے پی جماعت کے رہنما وزیر اعظم مودی کے ساتھ ساتھ افواج کے حوصلے کی تعریف کر رہے ہیں۔

(بی بی سی اُردو سروس)

پاکستانی فوج کا 'رفال سمیت پانچ انڈین جنگی طیارے' گرانے کا دعویٰ: ہم اب تک کیا جانتے ہیں؟

پاکستان فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ منگل کی رات کو افواج پاکستان نے انڈیا کے پانچ طیارے مار گرائے ہیں۔ یاد رہے کہ چھ مئی کی رات انڈیا کی فوج کے مطابق پاکستان اور پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر میں نو مقامات کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ انڈین فوج کا دعویٰ ہے کہ یہ مبینہ عسکریت پسند تنظیموں کے مراکز تھے تاہم پاکستانی فوج کے ترجمان نے اس کی تردید کی ہے۔ دوسری جانب پاکستان کی جانب سے انڈین لڑاکا طیاروں کو مار گرائے جانے کے دعوے پر انڈیا یا انڈین فضائیہ کی جانب سے کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ اس حملے کے بعد پاکستان کی جانب سے انڈین فضائیہ کے طیارے گرانے کی خبریں سامنے آنے لگی تھیں اور سوشل میڈیا پر رات گئے ہی مختلف دعوے سامنے آنے لگے۔ ایسے میں سرحد کے دونوں جانب سے ان دعووں پر سوالات بھی اٹھے اور جوابی دعوے بھی سامنے آئے۔ تاہم بدھ کے دن انڈیا کے حملے کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے ڈی جی آئی ایس پی لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے باضابطہ طور پر انڈین فضائیہ کے پانچ طیارے گرانے کا دعویٰ کیا۔

پاکستان فوج کا دعویٰ: 'رفال سمیت پانچ طیارے'

ڈی جی آئی ایس پی لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے پریس کانفرنس کے دوران دعویٰ کیا کہ انڈین فضائیہ کے پانچ گرائے جانے والے طیاروں میں سے 'تین رفال طیارے تھے جبکہ ایک مگ 29 لڑاکا طیارہ اور ایک ایس یو طیارہ شامل ہے۔' انھوں نے دعویٰ کیا کہ 'ایک لڑاکا ہیرون ڈرون بھی مار گرایا گیا ہے۔' ترجمان پاکستان فوج کے مطابق 'یہ طیارے عمومی طور پر انڈین پنجاب میں بھٹنڈہ، انڈیا کے زیر انتظام جموں میں، دو طیارے اونتی پور کے علاقے میں، ایک اکھنور اور ایک سری نگر میں مار گرایا گیا۔' ان میں لڑاکا ڈرون بھی شامل ہے۔ اس پریس کانفرنس کے دوران انھوں نے دعویٰ کیا کہ انڈین لڑاکا طیاروں کو پاکستانی فضائیہ نے نشانہ بنایا۔ ان کا کہنا تھا کہ 'ان طیاروں کو اس وقت گرایا گیا جب انھوں نے پاکستان کے اوپر حملہ کیا۔ جب انھوں نے اپنے ہتھیار ریلیز کیے، اس کے بعد ہی ان کو انگیج کیا گیا اور ان پر فائر کیا گیا۔' پاکستان فوج کے ترجمان نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ 'افواج پاکستان انڈیا کے دس سے زیادہ طیاروں کو مار گرا سکتی تھیں لیکن ہم نے احتیاط کا مظاہرہ کیا۔' لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے دعویٰ کیا کہ 'اس دوران کسی بھی وقت میں انڈیا کے طیاروں کو پاکستان کی فضائی حدود میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی گئی۔ دوسری جانب ان کے مطابق پاکستانی طیارے بھی کسی وقت انڈیا کی فضائی حدود میں داخل نہیں ہوئے۔' ساتھ ہی ساتھ ڈی جی آئی ایس پی آر نے دعویٰ کیا کہ 'پاکستانی فضائیہ کے تمام طیارے مکمل طور پر محفوظ رہے۔' واضح رہے کہ اس دعوے پر انڈیا کی فوج یا فضائیہ کی جانب سے اب تک کوئی ردعمل نہیں دیا گیا ہے اور نہ ہی انڈین افواج کے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اس بارے میں کوئی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ انڈین فوج کی جانب سے حملے کے بارے میں پریس کانفرنس کے دوران بھی اس بارے میں کوئی بات نہیں کی گئی جب انڈیا کی جانب سے اہداف کو نشانہ بنانے کی تفصیلات فراہم کی گئیں۔

بی بی سی نے پلوامہ میں کیا دیکھا؟

اگرچہ انڈین حکومت کی جانب سے اب تک کسی قسم کی تصدیق یا تردید سامنے نہیں آئی ہے، بی بی سی نامہ نگار نے انڈیا کے زیرِ انتظام کشمیر کے علاقے پلوامہ کے قصبے پام پور میں گرنے والے ایک طیارے کے ملبے کو بلڈوزر کی مدد سے منتقل ہوتے ہوئے دیکھا۔ بی بی سی کے نامہ نگار ریاض مسرور کے مطابق مقامی افراد نے بتایا کہ انھوں نے جیٹ بمباروں کی زوردار آوازوں کے بیچ ایک بڑے دھماکے کی آواز سنی۔ ریاض مسرور کے مطابق قصبے کے مختلف حصوں میں گرنے والے ایک جہاز کے ٹکروں کو جمع کیا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ملبے کے معائنے کے لیے انڈین ایئر فورس کی ایک ٹیم بھی جائے وقوعہ پر موجود ہے تاہم حکام کی جانب سے تاحال تصدیق نہیں کی گئی کہ یہ کون سا طیارہ تھا یا کس ملک کا تھا۔ بی بی سی کے نمائندے کے مطابق جس مقام پر طیارہ گرا، اس جگہ کو رکاوٹیں کھڑی کر کے بند کر دیا گیا ہے اور کسی بھی شخص کو اس مقام تک جانے کی اجازت نہیں دی جا رہی۔ بی بی سی کے نامہ نگار کا کہنا ہے کہ اس کے علاوہ جموں کے ضلع رام بن میں بھی منگل کی شب ایک طیارہ تباہ ہوا ہے۔ ضلع رام بن کے علاقے پنتھیال کے سرپنچ ظہور احمد نے بی بی سی کو بتایا کہ اُن کے گاؤں میں بدھ کی شب جیٹ طیاروں کی آواز کے ساتھ ہی ایک زوردار دھماکہ ہوا جس کے بعد وہ خود پولیس کے ہمراہ جائے واردات پر پہنچے۔ نامہ نگار کے مطابق اس کے علاوہ انڈیا کی ریاست پنجاب کے ضلع بھٹنڈہ میں بھی طیارہ گرنے کی اطلاعات ہیں تاہم سرکاری طور پر اس کی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ انڈین ذرائع ابلاغ کے مطابق یہ طیارہ اکلیان کلاں نامی گاؤں کے قریب گر کر تباہ ہوا اور اس واقعے میں کم از کم ایک شخص ہلاک اور نو زخمی ہوئے ہیں۔

متضاد خبریں

ان طیاروں کی تباہی کے بارے میں بھی انڈین فضائیہ نے تاحال کوئی بیان جاری نہیں کیا ہے۔ انڈیا کے اخبار 'دی ہندو' کی جانب سے انڈین حکام کا حوالہ دیتے ہوئے خبر دی گئی کہ انڈیا کے زیرِ انتظام کشمیر میں تین طیارے گر کر تباہ ہوئے ہیں۔ تاہم بعد میں 'دی ہندو' کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم سے یہ خبر ہٹاتے ہوئے لکھا گیا کہ 'ہم نے آپریشن سندور میں انڈین طیاروں کی شمولیت کے بارے میں پوسٹ ہٹا دی ہے کیوں کہ سرکاری طور پر اس کی تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔' بین الاقوامی خبر رساں ادارے رائٹرز کی جانب سے بھی خبر دی گئی کہ انڈیا کے زیرِ انتظام کشمیر سے چار سرکاری حکام نے بتایا کہ تین طیارے الگ الگ علاقوں میں گرے ہیں۔ اس خبر میں یہ دعویٰ بھی کیا گیا کہ نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر حکام نے بتایا کہ ان طیاروں کے پائلٹس کو ہسپتال پہنچا دیا گیا ہے۔ دوسری جانب سوشل میڈیا پر متعدد ویڈیوز بھی گردش کرتی رہیں جن میں طیاروں کا ملبہ دیکھا جا سکتا ہے تاہم بی بی سی ان ویڈیوز کی تصدیق نہیں کر سکتا۔

پاکستان اور انڈین فضائیہ کے ماضی میں متضاد دعوے

حالیہ دعووں سے ایک بار پھر پلوامہ حملے کے بعد پاکستان اور انڈیا کی کشیدگی اور بالاکوٹ حملے کے ردعمل میں پاکستان کی جانب سے انڈین فضائیہ کے طیارے مار گرانے کے دعوے کی یاد تازہ ہوئی۔ واضح رہے کہ 2019 میں جب انڈین فضائیہ نے پلوامہ حملے کے ردعمل میں پاکستان کے اندر بالاکوٹ میں مبینہ عسکریت پسندوں کے کیمپ پر حملہ کیا تھا تو ایک ہی دن بعد پاکستانی فضائیہ نے انڈیا کے زیرِ انتظام کشمیر میں جوابی کارروائی کی تھی جس کے بعد پاکستانی فوج نے انڈیا کے دو لڑاکا طیارے گرانے کا دعوی کیا تھا۔ دوسری جانب انڈین فضائیہ نے دعوی کیا تھا کہ ان کی جانب سے پاکستانی فضائیہ کا ایک ایف سولہ طیارہ مار گرایا گیا ہے۔ اس دعوے کے حق میں انڈین فضائیہ نے ایک پریس کانفرنس بھی کی تھی۔ انڈین فضائیہ کے حکام نے فضائی جھڑپ سے متعلق بیانات میں کہا تھا کہ پاکستانی طیاروں کا نشانہ بننے والے انڈین پائلٹ ونگ کمانڈر ابھینندن ورتھمان نے اپنا طیارہ گرنے سے قبل پاکستان کا ایک ایف 16 طیارہ مار گرایا تھا۔ پاکستان نے اس دعوے کو متعدد بار مسترد کیا۔ ایسے میں امریکی جریدے فارن پالیسی کی خبر سامنے آئی کہ امریکہ کے محکمۂ دفاع کے اہلکاروں نے پاکستانی ایف 16 طیاروں کی گنتی کی اور وہ تعداد میں پورے تھے۔ اس کے بعد پاکستانی فوج کے ترجمان میجر جنرل آصف غفور نے کہا تھا کہ 'انڈیا کی جانب سے حملے اور اس کے اثرات کے بارے میں بھی دعوے جھوٹے ہیں اور وقت آ گیا ہے کہ انڈیا اپنی طرف ہونے والے نقصان بشمول پاکستان کے ہاتھوں اپنے دوسرے طیارے کی تباہی کے بارے میں سچ بولے۔' پاکستان کا اب تک یہ دعویٰ ہے کہ 2019 میں انڈین فضائیہ کے دو طیارے گرائے گئے تھے جبکہ دوسری جانب انڈین صدر رام ناتھ کووند نے انڈین فضائیہ کے پائلٹ ابھینندن ورتھمان کو فروری 2019 میں 'پاکستانی فضائیہ کے ایف 16 طیارے کو مار گرانے پر' ملک کے تیسرے سب سے بڑے فوجی اعزاز 'ویر چکرا' سے نوازا تھا۔

(بی بی سی اُردو سروس)

آن لائن اکاؤنٹ جو 63 برس قبل لاپتا ہونے والی خاتون تک پہنچنے کا ذریعہ بنا

امریکی ریاست وسکونسن کی پولیس کا کہنا ہے کہ تقریباً 63 برس قبل لاپتا ہونے والی ایک خاتون کا پتا چلا لیا گیا ہے اور وہ زندہ اور خیریت سے ہیں۔ پولیس نے حال ہی میں ان کی گمشدگی کی دوبارہ سے تفتیش شروع کی تھی۔ آڈری بیکیبرگ کی عمر 20 سال تھی جب وہ سات جولائی 1962 کو وسکونسن کے چھوٹے سے شہر ریڈزبرگ میں واقع اپنے گھر سے غائب ہو گئیں تھیں۔ سوک کاؤنٹی کے شیرف چپ مائسٹر کے مطابق آڈری نے خود اپنی مرضی سے غائب ہونے کا فیصلہ کیا تھا اور اس میں کسی جرم یا سازش کا کوئی عمل دخل نہیں تھا۔ شیرف نے بتایا کہ وہ اب وسکونسن سے باہر ایک جگہ پر زندگی گزار رہی ہیں تاہم مزید تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ وسکونسن میں لاپتا افراد کی فلاح کے لیے کام کرنے والے ایک ادارے کے مطابق آڈری بیکیبرگ جب لاپتا ہوئیں، اس وقت وہ شادی شدہ تھیں اور ان کے دو بچے تھے۔ ادارے کا کہنا ہے کہ آڈری نے لاپتا ہونے سے کچھ دن پہلے اپنے شوہر کے خلاف پُرتشدد رویے اور جان سے مارنے کی دھمکی کی شکایت درج کروائی تھی۔ ان کی شادی 15 سال کی عمر میں ہوئی تھی۔ جس دن آڈری لاپتا ہوئیں، وہ اپنی تنخواہ کا چیک لینے کے لیے کام کی جگہ (ایک اونی مل) میں جا رہی تھیں ان کی 14 سالہ بیبی سِٹر (بچوں کی نگران) نے پولیس کو بتایا تھا کہ اس دن انھوں (آڈری اور بیبی سٹر) نے ہچ ہائیکنگ کے ذریعے وسکونسن کے دارالحکومت میڈیسن تک کا سفر کیا، پھر وہاں سے انڈیانا پولس (ریاست انڈیانا کا شہر جو تقریباً 480 کلومیٹر دور ہے) کے لیے بس لی۔ بیبی سِٹر بعد میں گھبرا گئی اور اس نے واپس جانا چاہا لیکن آڈری نے انکار کر دیا اور آخری بار انھیں بس سٹاپ سے پیدل جاتے ہوئے دیکھا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ کئی سالوں تک مختلف سراغ ملنے کے باوجود یہ کیس حل نہ ہو سکا گا اور پھر فائل بند کر دی گئی تھی۔ تاہم اس سال پرانی فائلز کا دوبارہ جائزہ لیا گیا۔ کیس کو حل کرنے والے تفتیشی آفیسر آئزک ہینسن نے بتایا کہ آڈری کی بہن کے ایک آن لائن فیملی ٹری اکاؤنٹ کی مدد سے ان تک پہنچنا ممکن ہوا۔ انھوں نے بتایا کہ جس علاقے میں آڈری اب رہ رہی ہیں، وہاں کے مقامی حکام سے رابطہ کیا گیا اور خود انھوں نے آڈری سے فون پر 45 منٹ بات کی۔ ہینسن نے بتایا 'مجھے لگتا ہے کہ وہ بس سب کچھ چھوڑ کر اپنی نئی زندگی کی طرف بڑھ گئیں اور اپنا الگ راستہ چُن لیا۔ وہ خوش لگ رہی تھیں، وہ پُراعتماد تھیں اور انھیں اپنے فیصلے پر کوئی پچھتاوا نہیں تھا۔'

(بی بی سی اُردو سروس)

اصلاح معاشرہ کے لیے صرف علماء کو نہیں، سماج کے سرکردہ لوگوں کو بھی آگے آنا ہوگا

مولانا الیاس مخلص کا معاشرتی برائیوں کے خلاف دوٹوک موقف

کشن گنج 7/ مئی (نامہ نگار) ضلع کشن گنج کے معروف عالم دین، مجلس احرار الاسلام صوبہ بہار کے صدر اور جمعیۃ علماء صوبہ بہار کی اصلاحِ معاشرہ کمیٹی کے معاون کنوینر مولانا الیاس مخلص نے حالیہ بیان میں معاشرے میں بڑھتی ہوئی غیر اسلامی رسومات، اسراف، فحاشی، اور دین سے دوری پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مسلمان معاشرتی زندگی میں قرآن وسنت کی تعلیمات کو بنیاد نہ بنائیں تو ہمارا وجود محض نام کا مسلمان رہ جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اصلاح معاشرہ کے لیے صرف علماء کو نہیں، سماج کے سرکردہ لوگوں کو بھی آگے آنا ہوگا۔ مولانا الیاس مخلص نے کہا کہ موجودہ دور میں نکاح، شادی، میلاد، فاتحہ اور دیگر معاشرتی تقریبات میں بدعات وخرافات، فضول خرچی اور دکھاوا عام ہوگیا ہے۔ دین کے نام پر رسم ورواج کو فروغ دیا جارہا ہے، جبکہ قرآن وسنت کو پسِ پشت ڈال دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شادی بیاہ کی تقریبات میں لاکھوں روپے محض نمود ونمائش پر خرچ کیے جاتے ہیں، جبکہ غریب رشتہ داروں اور مستحقین کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے، جو کہ دینِ اسلام کے سراسر خلاف ہے۔ مولانا نے اصلاح معاشرہ کے میدان میں علماء، ائمہ اور خطباء کی ذمے داریوں پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہر عالم دین کو اپنے دائرہ کار میں اسلاف کی طرح بیداری مہم چلانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء صوبہ بہار کے پلیٹ فارم سے ہر ضلع میں اصلاحِ معاشرہ کے اجتماعات منعقد کیے جا رہے ہیں، جن کا مقصد عوام کو قرآن وحدیث کی تعلیمات سے روشناس کرانا اور عملی طور پر ایک اسلامی معاشرہ قائم کرنا ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنی زندگیوں کو سنت کے مطابق ڈھالیں، نکاح کو آسان اور بیجا رسومات سے پاک کریں، مذہبی تقریبات میں شرعی حدود کو ملحوظ رکھیں اور اپنی نسلوں کو دینی تعلیم کی طرف راغب کریں۔ مولانا الیاس مخلص نے کہا کہ قوم کی ترقی کا راز دینی بیداری، اتحاد، اخوت اور شریعت کی پاسداری میں ہے۔ اگر ہم نے اب بھی آنکھیں نہ کھولیں تو آنے والی نسلیں ہمارے طرزِ زندگی سے گمراہ ہو جائیں گی۔ آخر میں انہوں نے علمائے کرام، رفاہی اداروں، مساجد کے ائمہ اور والدین سے اپیل کی کہ وہ اصلاحِ معاشرہ کے مشن کو اپنی زندگی کا مقصد بنائیں تاکہ ہمارا معاشرہ صحیح معنوں میں ایک اسلامی معاشرہ بن سکے۔

آپریشن سندور کی کامیابی پر ڈاکٹر عمار رضوی کی مبارکباد

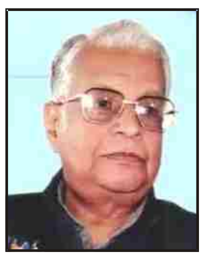

لکھنؤ: 7 مئی (پریس ریلیز) اتر پردیش کے سابق کارگزار وزیر اعلیٰ اور آل انڈیا مائنارٹیز فورم فار ڈیموکریسی کے قومی صدر ڈاکٹر عمار رضوی نے آپریشن سندور کی کامیابی پر وزیر اعظم، وزیر دفاع، وزیر داخلہ اور قومی سلامتی مشیر کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے۔ ڈاکٹر رضوی نے اپنے پیغام میں کہا کہ اس فوجی کارروائی نے دنیا بھر کے دہشت گرد تنظیموں کو ایک سخت پیغام دیا ہے کہ بھارت "وسدھیو کٹمبکم" (ساری دنیا ایک کنبہ ہے) کے نظریے پر پختہ یقین رکھتا ہے، لیکن وہ اپنی علاقائی سالمیت، خودمختاری اور اپنے عوام کی سلامتی پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ دنیا کو یہ جان لینا چاہیے کہ ہم پُرامن اور منکسر المزاج قوم ہیں، لیکن ہم کمزور نہیں ہیں۔ ہم باصلاحیت اور طاقتور ہیں اور ہر چیلنج کا مقابلہ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ ماضی میں بھی ہم نے پاکستان کو ہر جارحیت کا مؤثر جواب دیا ہے۔ افسوس کی بات ہے کہ حقیقی آزادی اور خودمختاری اب بھی پاکستان سے کوسوں دور ہے، جہاں ہمیشہ سے فوجی حکمرانوں کا غلبہ رہا ہے۔ جمہوری قوتوں کو وہاں اکثر فوجی سربراہوں نے دبایا ہے۔ میں اپنی مسلح افواج کو ان کی جرأت اور بہادری پر بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ ہماری فوج ہر صورتِ حال سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہے۔ بھارت نے دنیا کو یہ ثابت کردیا ہے کہ وہ جمہوریت اور آئین کے پرچم تلے ایک قوم، ایک عوام اور ایک ملک ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت ہمارے بہادر عوام اور ہماری مسلح افواج کو خوف زدہ نہیں کرسکتی۔

تھانے میں درخت گرنے کا المناک حادثہ: ایک شخص جاں بحق، ایک زخمی

رونوال نگر میں آٹو رکشا پر گل مہر کا درخت گرا، 27 سالہ مسافر جاں بحق

تھانے: 7 مئی (آفتاب شیخ) تھانے (ویسٹ) کے رون وال نگر، فلاور ویلی علاقے میں آج شام تقریباً 6 بجے گل مہر کا ایک بڑا درخت اچانک ایک آٹو رکشا (MH 04 GN 5920) پر گر گیا، جس کے نتیجے میں ایک مسافر جاں بحق جبکہ رکشا ڈرائیور زخمی ہو گیا۔ پانچ پکھاڑی فائر اسٹیشن کے ذریعے ڈزاسٹر مینیجمنٹ محکمہ کو دی گئی اطلاع کے مطابق، حادثہ کے وقت رکشا میں دو افراد سوار تھے۔ جاں بحق ہونے والے کی شناخت توفیق سوداگر (عمر 27 سال، ساکن گوداوری بلڈنگ، رابوڑی) کے طور پر ہوئی ہے۔ انہیں شدید زخمی حالت میں ضلع سرکاری اسپتال لے جایا گیا، جہاں معالجین نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ یہ معلومات رابوڑی پولیس نے دی ہیں۔ رکشا ڈرائیور شفیق شبیر (عمر تقریباً 50 تا 55 سال، ساکن رابوڑی) کو سر میں چوٹ لگی ہے۔ انہیں فوری طور پر قریبی اسپتال میں داخل کیا گیا ہے۔ حادثہ کی اطلاع ملتے ہی متعلقہ محکمے حرکت میں آگئے۔ جائے وقوعہ پر نائب کمشنر (درخت اتھارٹی)، رابوڑی پولیس افسران و اہلکار، درخت اتھارٹی، اُتھلسر وارڈ افسر، اسسٹنٹ کمشنر، پارک افسر، فائر بریگیڈ (ایک فائر ٹینڈر اور ایک ریسکیو وین) اور ڈزاسٹر مینیجمنٹ محکمہ کی ٹیم (ایک پک اپ وین کے ساتھ) موجود رہی۔ فی الحال گرے ہوئے درخت کو کاٹ کر ہٹا دیا گیا ہے۔ پولیس نے اس حادثے کی مزید تفتیش شروع کردی ہے۔

ضلع پریشد تھانے کی شاندار کامیابی

ریاست بھر میں آفس ایویلیوایشن مہم میں پہلا مقام

تھانے، 7 مئی (آفتاب شیخ) مہاراشٹر حکومت اور کوالٹی کونسل آف انڈیا کی مشترکہ 'آفس ایویلیوایشن 100 دن ایکشن پروگرام' مہم میں ضلع پریشد تھانے نے ریاست بھر میں پہلا مقام حاصل کرکے ایک تاریخی کامیابی درج کی ہے۔ اس اہم کامیابی پر ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر روہن گھگے کو آج ممبئی کے منترالیہ میں منعقدہ ایک تقریب میں وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے تعریفی سند سے نوازا۔ یہ مہم دفتری شفافیت، کارکردگی، عوامی رسائی اور بروقت خدمات جیسے متعدد معیارات پر مبنی تھی، جس میں تھانے ضلع پریشد نے 00.92 پوائنٹس حاصل کرتے ہوئے سب کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اس موقع پر دیہی ترقی کے وزیر جے کمار گور، ٹرانسپورٹ کے وزیر پرتاپ سرنائیک، اپر چیف سکریٹری ایکناتھ داولے اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ روہن گھوگے نے کامیابی کا سہرا پوری ٹیم کو دیتے ہوئے کہا کہ یہ اجتماعی کوشش کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم نے نظام کو عوام دوست اور شفاف بنانے کی پوری کوشش کی اور آئندہ بھی معیار کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہیں۔" ضلع پریشد تھانے نے اس مہم کے تحت کئی انقلابی اقدامات کیے، جن میں 'ڈور اسٹیپ ڈیلیوری'، 'ہدایت کی سرگرمیاں'، ورک مینجمنٹ سافٹ ویئر، ای آفس، اسکیم ایپلیکیشن پورٹل، بلاک سہولت کمیٹی، ای-ورک ڈسٹری بیوشن، ملازمین کا ای-انفارمیشن سسٹم، مصنوعی ذہانت کا مؤثر استعمال، اپ ڈیٹ شدہ ویب سائٹ، شکایات کے ازالے کا مربوط نظام، صنعتی سرمایہ کاری کو فروغ، سیلف ہیلپ کیوسک، CSR پورٹل، دفتری خوبصورتی، 'مینج مائی لاسوٹ' جیسے عدالتی نظام میں بہتری، شمسی توانائی کا نظام اور میڈیسن کمپیکٹر کی سہولت جیسے اقدامات شامل ہیں۔ یہ کامیابی نہ صرف تھانے ضلع بلکہ ریاستی سطح پر دیگر اداروں کے لیے بھی ایک مثالی نمونہ ہے۔

ٹرمپ کا انکشاف:

غزہ میں 21 تاحال زندہ

واشنگٹن: 7 مئی: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے انکشاف کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں قید مزید تین قیدی ہلاک ہو چکے ہیں، جبکہ 21 دیگر اب بھی زندہ ہیں۔ منگل کو وائٹ ہاس میں ایک تقریب کے دوران بات کرتے ہوئے ریپبلکن رہنما نے کہا کہ "ان 59 افراد میں سے جنہیں قیدی بنایا گیا تھا 21 اب بھی زندہ ہیں جبکہ تین کیہلاک ہونے کی تصدیق ہوچکی ہے۔ ہم زیادہ سے زیادہ قیدیوں کو بچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ ایک ہولناک صورت حال ہے۔" اس سے قبل قابض اسرائیلی فوج کے جاری کردہ تازہ اعداد وشمار میں بتایا گیا تھا کہ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے غیر معمولی حملے کے دوران کل 251 افراد کو یرغمال بنایا گیا، جن میں سے 58 اب بھی غزہ میں موجود ہیں، جبکہ ان میں سے 34 جان سے جا چکے ہیں۔ اسی کے ساتھ ساتھ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ 2014 میں اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ کے دوران مارا گیا ایک اسرائیلی فوجی تاحال حماس کے قبضے میں ہے اور اس کی لاش ابھی تک اسرائیل کو نہیں ملی۔ ٹرمپ نے اس موقع پر یہ بھی اعلان کیا کہ ان کی آئندہ مشرق وسطی کی سفارتی مہم، جو 13 سے 16 مئی کے درمیان سعودی عرب، قطر اور متحدہ عرب امارات پر مشتمل ہوگی جس میں اسرائیل شامل نہیں ہوگا۔

منزل کی تمنا ہے تو کر جہدِ مسلسل

انجینئر فہد بلال

(اسسٹنٹ پروفیسر اینڈ ریسرچ اسکالر، الیکٹرانکس اینڈ کمیونی کیشن انجینئرنگ)

B.E., M.Tech., Ph.D (Pursuing, NIT Surat)

آج جدید معاشرہ علم پر مبنی معاشرہ بن گیا ہے، سائنس و ٹیکنالوجیکل ترقی کے اس دور میں سماج کے ہر شعبہ میں ترقی ہورہی ہے۔ انفرادی طور پر بھی دیکھا جائے تو علم کا حصول صرف ایک فرد کے کریئر کے حوالے ہی سے نہیں، بلکہ کمیونٹی کے ساتھ جمہوری تعامل میں، صحت کے مختلف زاویوں اور معیار زندگی غرض زندگی کے سارے پہلوؤں میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ اسی لئے علم حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔ شہر مالیگاؤں کے علمی و دینی گھرانے سے تعلق رکھنے والے فہد بلال ظہیر الدین" کا شعبہ الیکٹرانکس انجینئرنگ میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری کیلئے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (سورت) میں داخلہ ملنا کارہائے نمایاں اور قابل ستائش ہے۔ ملک ہندوستان کے نامور مرکزی حکومتی اعلی تعلیمی ادارہ جیسے آئی آئی ٹی اور این آئی ٹی میں داخلے بہت مشکل سے اور مقابلہ جاتی امتحان (GATE) میں نمایاں نمبرات حاصل کرنے کے بعد میرٹ کی بنیاد پر ہوتے ہیں۔ شہر کے معروف ڈاکٹر انجم شمس الدین (مرحوم)، موصوف کے بڑے ابو تھے۔ فی الحال موصوف اپنی فیملی کے ساتھ حسن پورہ میں مقیم ہیں۔ ان کے والد محترم ظہیر الدین، گولڈن آڈیو ویژن (فتح میدان) کے مالک ہیں۔ ان کے خاندان میں دادا محی الدین مرحوم (نیا پورہ)، مفتی نظام الدین قاسمی، حاجی لئیق ٹائمز شاپ وغیرہ کا شمار شہر کی نامور شخصیات میں ہوتا ہے۔

تعلیمی سفر:

جناب فہد بلال نے پرائمری تعلیم اردو میڈیم سے حاصل کی۔ دسویں اور بارہویں تک مالیگاؤں ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج سے مکمل کی۔ بعد ازاں الیکٹرانکس اینڈ ٹیلی کمیونی کیشن انجینئرنگ میں گریجویشن کی ڈگری (BE) فرسٹ کلاس ویتھ ڈسٹنکشن، مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس سے سال 2017 میں حاصل کی۔ موصوف نے گیٹ اگزام کامیاب کر لینے بعد الیکٹرانکس اینڈ ٹیلی کمیونی کیشن میں ماسٹر ڈگری (MTech) فرسٹ کلاس ویتھ ڈسٹنکشن، سردار پٹیل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ممبئی) سے سال 2019 میں مکمل کی۔ اسی طرح سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری (PhD) میں داخلے کیلئے گیٹ اگزام کوالیفائی کیا اور انھیں این آئی ٹی سورت (Surat,NIT) میں پی ایچ ڈی کرنے کا موقع ملا۔ موصوف" بون کریک ڈٹیکشن یوزنگ ٹیکسٹائل انٹینا" عنوان پر پی ایچ ڈی کررہے ہیں۔

پیشہ وارانہ و تحقیقی خدمات:

فی الحال موصوف مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس کے شعبہ الیکٹرانکس اینڈ ٹیلی کمیونی کیشن انجینئرنگ میں بطور اسسٹنٹ پروفیسر عہدے پر فائز ہیں۔ ساتھ ہی جرمنی کی معروف سیمنس کمپنی کی جانب سے ٹریننگ کرنے کے بعد ایم اے این ٹی سی سیمنس سینٹر آف ایکسلینس (MMANTC SIEMENS COE) میں بطور انڈسٹری ٹرینر تدریسی خدمات انجام دے رہی ہیں۔ اس کے علاوہ بطور ریسرچ اسکالر موصوف نے کئی ریسرچ پروجیکٹس مکمل کئے اور ان کے دس سے زائد تحقیقی مقالے انٹرنیشنل ریسرچ جرنلس اور کانفرنس میں شائع ہوچکے ہیں۔

اسناد اور اعزاز:

انجینئر فہد بلال نے اپنے تعلیمی اور پیشہ وارانہ کریئر کے دوران کئی ایوارڈ، اسناد اور اعزاز حاصل کئے۔ جن میں اکیڈمکس ایکسلنس ایوارڈ، کوپیٹیس سلور ایواڈ، بیسٹ اسٹوڈنٹ ایوارڈ، فیکلٹی ڈیولپمنٹ سرٹیفکیٹ اور دیگر کئی پروفیشنل سرٹیفکیشن شامل ہیں۔ موصوف کئی ٹیکنیکل فیلڈ میں مہارت رکھتے ہیں جن میں انٹینا ڈیزائن، مائکرو ویو انجینئرنگ، پی ایل سی پروگرامنگ، پائتھان پروگرامنگ، کمپیوٹر کوڈنگ اور بہت سے ایڈوانس سافٹ ویئرس اور ربوٹکس پروگرامنگ وغیرہ شامل ہیں۔ موصوف کی انتھک محنت، مسلسل جدوجہد اور مضبوط ارادوں کی بدولت انھوں نے اپنا مقام خود حاصل کیا۔ اس کے علاوہ مالیگاؤں پریمیم لیگ کرکٹ ٹورنامنٹ میں بہترین کھیل کا مظاہرہ کرچکے ہیں۔

طلباء و طالبات کیلئے پیغام:

پیارے طلباء وطالبات!

یاد رکھیں کہ تعلیم صرف کتابوں کا مجموعہ نہیں، بلکہ ایک ایسا چراغ ہے جو آپ کی زندگی کے ہر اندھیرے کو روشنی میں بدل سکتا ہے۔ کامیابی کا راز محنت، وقت کی قدر، اور سچے ارادوں میں چھپا ہے۔ کبھی ناکامی سے نہ گھبرائیں، کیونکہ یہی ناکامیاں آپ کو کامیابی کا ذائقہ چکھنے کے قابل بناتی ہیں۔ اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کے لیے خود پر یقین رکھیں، نیکی، دیانتداری، اور خدمتِ خلق کو اپنا شعار بنائیں۔ علم حاصل کریں تاکہ آپ نہ صرف اپنے لیے، بلکہ اپنے خاندان، معاشرے، اور ملک کے لیے باعثِ فخر بن سکیں۔ زندگی میں کبھی بھی شارٹ کٹ کا راستہ اختیار نہ کریں بلکہ خود پر بھروسہ رکھیں اور منزل کی طرف گامزن رہیں۔

تحریر: ایس این انصاری
(فری لانس جرنلسٹ اینڈ سوشل میڈیا رائٹر)

شفاء تحریم نے ایچ ایس سی میں 83٪ فیصد نمبرات کے ساتھ شاندار کامیابی حاصل کی

ناندیڑ: 7 مئی (فیروز خان): اس دنیا میں وہی لوگ اونچے مقام پر اور تعلیمی میدان میں سر فہرست رہ پاتے ہیں جن کے حوصلے بلند ہوتے ہیں۔ اس قول کو سچ کر دکھایا العزیز جونیئر کالج کی ہونہار طالبہ شفاء تحریم بنت چاند خان نے۔ اس طالبہ نے بغیر کوئی ٹیوشن کلاسیس لگائے ایچ ایس سی آرٹس فیکلٹی میں اپنی محنت اور لگن کے دم پر شاندار تعلیمی مظاہرہ پیش کرتے ہوئے 83٪ فیصد نمبرات حاصل کئے۔ ایچ ایس سی کی طالبہ شفاء تحریم نے انگلش میں: 82، اردو میں: 81، تاریخ میں: 80، پولیٹیکل سائنس میں 88، سماجیات: 75، معاشیات میں 92 نمبرات حاصل کرتے 83٪ فیصد حاصل کیے۔ اس ہونہار طالبہ شفاء تحریم نے العزیز جونیئر کالج کے فیکلٹی آرٹس سے تعلیم حاصل کرتے ہوئے امسال بارہویں بورڈ کے امتحان میں 83٪ فیصد نمبرات حاصل کرتے ہوئے کالج میں آرٹس فیکلٹی میں ٹاپ کرتے ہوئے نمایاں کامیابی حاصل کی ان کی اس کامیابی پر آج شفاء تحریم کی رہائش گاہ پر دادی جان، والد، والدہ چچا، چاچی دوست احباب اور رشتہ داروں نے اس طالبہ کی گلپوشی کرتے ہوئے مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

حافظ سید جمیل الدین کو عربی میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 07 مئی (پریس نوٹ) کنٹرولر شعبہ امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے بموجب شعبہ عربی کے اسکالر مولوی حافظ سید جمیل الدین ولد جناب سید امام الدین کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے عربی زبان میں پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ ان کے مقالہ کا عنوان "الخصائص البلاغیة فی قصائد العلامة فضل حق الخیرآبادی، دراسة تحلیلیة نقدیة" تھا۔ انہوں نے ڈاکٹر طلحہ فرحان، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ عربی کی نگرانی میں اپنا مقالہ تحریر کیا۔ ان کا وائیوا 27 مارچ کو منعقد ہوا۔ سید جمیل الدین اس وقت جامعہ نظامیہ حیدرآباد کے دارالحدیث میں نائب مدیر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

TVF کے ویری فیملی' سیزن 2 کا ٹریلر جاری

9 مئی سے ہنسی کی ایک نئی خوراک لے کر آئے گا!

ممبئی: 7 مئی (ایم ملک) انتظار ختم! ہندوستان کے سب سے بڑے مواد تخلیق کاروں میں سے ایک دا وائرل فیور (TVF) نے اپنے بہت سے منتظر خاندانی کامیڈی شو ویری پریوار کے سیزن 2 کا ٹریلر جاری کردیا ہے۔ پہلے سیزن نے سامعین کے دل جیت لیے، اور اب شو مزید ہنسی، میٹا جنون، اور خاندانی تباہی کے ساتھ واپس آتا ہے۔ شو 9 مئی کو پریمیئر کے لیے تیار ہے، اور ہر ہفتے نئی اقساط ریلیز ہوں گی۔ سیزن 2 وہیں سے شروع ہوتا ہے جہاں سیزن 1 چھوڑا تھا، شیلی کی کہانی اب ایک شو کے اندر ایک شو بن جاتی ہے، جو مزاحیہ اور دل دہلا دینے والے دونوں لمحات پیش کرتی ہے۔ ٹریلر ہمیں بیانیہ کے منفرد انداز اور جذباتی پیچیدگیوں کی ایک جھلک دیتا ہے جس نے سیزن 1 کو اتنا کامیاب بنایا۔ سیریز کے خالق اور ڈائریکٹر وبھو بندو نے کہا، ویری فیملی کا سیزن 2 دی گاڈ فادر (حصہ III) اور شنڈلر کی فہرست سے زیادہ مزاحیہ ہے۔ مجھے تھراپی کے لیے جانے کا مشورہ دیا گیا تھا لیکن میں نے اس کے بجائے یہ شو بنایا۔ ٹریلر کا لطف اٹھائیں، یہ مکمل طور پر نامیاتی ہے اور ہمارے مقامی کسانوں سے حاصل کیا گیا ہے۔" اب اس کا ٹریلر TVF کے آفیشل یوٹیوب چینل پر جاری کردیا گیا ہے۔ جلدی کریں اور اپنے پسندیدہ تھوڑے بٹے ہوئے لیکن قریبی خاندان سے دوبارہ ملیں، اس بار اس سے بھی بڑے اور مزاحیہ انداز میں! TVF نے ہندوستان کی تفریحی دنیا میں اپنے لیے ایک خاص جگہ بنائی ہے۔ کوئی دوسرا پروڈکشن ہاؤس نہیں ہے جو اپنے ناظرین کی نبض کو اتنی اچھی طرح سمجھتا ہو۔ TVF کے لیے 2024 ایک بلاک بسٹر سال تھا، جس میں سپنے بمقابلہ ہر ایک، بہت پریوار، پنچایت سیزن 3، کوٹا فیکٹری سیزن 3 اور گلک سیزن 4 جیسے شوز نے نہ صرف لوگوں کے دل جیت لیے بلکہ کئی ایوارڈز بھی جیتے۔ TVF جس نے ہر عمر کے سامعین کو اپنا دیوانہ بنا رکھا ہے، آج ہندوستان میں سب سے اوپر مواد تخلیق کرنے والوں میں شمار ہوتا ہے۔ اور آنے والے وقتوں میں بھی اس کے پاس طاقتور کہانیوں کی کوئی کمی نہیں ہے۔

شہیدِ وطن حضرت ٹیپو سلطانؒ کی یوم شہادت کے موقع پر عظیم الشان مشاعرہ

سرحد پر ہمیں بھیجو، دشمنوں کو نیست و نابود کردیں گے۔۔ رکن اسمبلی ساجد خان پٹھان

اکولہ: 7 مئی (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) شہیدِ وطن حضرت ٹیپو سلطانؒ کی یوم شہادت کی مناسبت سے اکولہ شہر کے گاندھی روڈ پر واقع اوپن تھیٹر میں کل ہند مشاعرہ شائقین کی کثیر حاضری میں شاندار طور پر منعقد ہوا۔ اس تقریب میں عالمی شہرت یافتہ ممتاز شعراء کرام نے شرکت کی۔ حضرت ٹیپو سلطانؒ کی ملک بھر میں 4 مئی کو یوم شہادت کے طور پر عقیدت کے ساتھ خراجِ عقیدت پیش کیا جاتا ہے۔ اس موقع پر مختلف فلاحی وسماجی پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔ اکولہ میں ہر سال ان کے یومِ شہادت پر رکن اسمبلی ساجد خان پٹھان کی قائم کردہ حضرت ٹیپو سلطانؒ سینا کے زیرِ اہتمام عظیم الشان مشاعرہ منعقد کیا جاتا ہے۔ اس سال بھی شاندار مشاعرہ منعقد کیا گیا۔ مشاعرہ کا افتتاح ایم ایل اے ساجد خان پٹھان، ریاستی کانگریس کے جنرل سکریٹری پرکاش تائڈے اور دیگر معزز مہمانوں نے شمع جلا کر کیا۔ افتتاح کے بعد پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں شہید ہونے والے ہندوستانی شہریوں کو دو منٹ کی خاموشی اختیار کر کے خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ اپنے ابتدائی خطاب میں رکن اسمبلی ساجد خان پٹھان نے کہا کہ پاکستانی دہشت گردوں کے حملے میں 28 معصوم ہندوستانی مارے گئے جو کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں زندگی کے خوشگوار لمحات گزارنے آئے تھے۔ بعض کی موت ان کی بیویوں کے سامنے ہوئی۔ مذہب پوچھ کر گولی چلانے والوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ ہم سب سے پہلے ہندوستانی ہیں، پھر ہندو یا مسلمان، ہمارے لیے ملک سب سے مقدم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میری کامیابی میں ہندو ووٹرز بھائی، بہنوں کا اہم کردار رہا، جنہوں نے 27 ہزار ووٹ میری جھولی میں ڈال کر اکولہ میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی ایک بے مثال تاریخ رقم کی۔ اکولا کے لوگوں کا کردار میں زندگی بھر نہیں بھول سکتا۔ ساجد خان پٹھان نے کہا کہ آج ہمارے دل میں انتقام کی آگ جل رہی ہے، ہمیں سرحد پر بھیجا جائے، ہم دشمنوں کی کمر توڑ کر انہیں ملک کے لیے جان کی بازی لگانے کے لیے ہم تیار ہیں۔ ہم حزبِ اختلاف میں ہیں، مہاراشٹرا اسمبلی میں ہماری آواز دبائی جارہی ہے۔ اکولہ کی ہمہ جہتی ترقی میرا خواب ہے۔ جس طرح اسمبلی انتخابات میں آپ سبھی ووٹرز نے یکجہتی دکھائی گئی، اسی طرح آنے والے بلدیاتی انتخابات میں بھی ایسی ہی بے مثال یکجہتی دکھائیں اور اکولہ میونسپل کارپوریشن ایک بار میرے ہاتھ میں دیں، میں حلفاً کہتا ہوں کہ اس کا نقشہ بدل کر رکھ دوں گا۔ آخر میں ان کے اس جذباتی خطاب پر ہال میں موجود سامعین نے تالیاں بجا کر پرجوش تائید دی۔ مشاعرہ کا آغاز عظیم نواز راہی کی دلکش ابتدائی نظامت سے ہوا۔ اس موقع پر بطور مہمانِ خصوصی سعید خان پٹھان (پاتھری) کی خصوصی شرکت رہی۔ ملک بھر سے آئے ہوئے مشہور شعراء میں ابرار کاشف، حامد بھساولی، عارف سیفی، نعیم فراز، ستلج راحت، اپوروا وکرم شاہ، انس نبیل اور معین گوہر نے اپنی خوبصورت شاعری سے سامعین سے خوب داد وصول کی۔ یہ مشاعرہ الحاج نور پاتوری، جمیل خان جمیل، التمش شمس، ساجد محشر، اور صابر کمال کی سرپرستی میں منعقد ہوا۔ اس مشاعرہ کا دلکش نظامت نامور اردو ومراٹھی شاعر، مقرر عظیم نواز راہی نے کی، جنہوں نے اپنی زبان پر دسترس سے سامعین کو مسحور کردیا۔ اس موقع پر ہزاروں کی تعداد میں سامعین موجود تھے۔

غزہ میں 66 ہزار بچے بھوک سے نڈھال ہیں، فوری مدد نہ کی گئی تو زندیاں خطرے میں ہیں: یواین

نیویارک: 7 مئی: اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزینوں کی نگران ایجنسی "اونروا" نے انکشاف کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں 66 ہزار سے زائد بچے شدید غذائی قلت کا شکار ہو چکے ہیں۔ یہ صورتحال قابض اسرائیل کی جانب سے امدادی راستوں کی بندش اور دو ماہ سے زائد عرصے سے امدادی سامان کی روک تھام کا نتیجہ ہے۔ "اونروا کے ترجمان عدنان ابو حسنہ نے منگل کے روز جاری ایک بیان میں کہا کہ غزہ کے لاکھوں فلسطینی ایسی کربناک حالت میں زندگی گزار رہے ہیں جہاں انہیں ہر دو یا تین دن میں صرف ایک بار کھانے کو کچھ میسر آتا ہے۔ قابض اسرائیل نے دو مارچ سے غزہ کے تمام زمینی راستے بند کر رکھے ہیں، جس کے نتیجے میں غذائی، طبی، اور دیگر بنیادی امدادی سامان کی فراہمی مکمل طور پر منقطع ہوچکی ہے۔ اس فیصلے نے انسانی بحران کو خطرناک حد تک بڑھا دیا ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق جنگ کے آغاز سے اب تک بھوک کے باعث شہید ہونے والوں کی تعداد 57 تک پہنچ چکی ہے، اور خدشہ ہے کہ یہ تعداد مزید بڑھے گی کیونکہ قابض اسرائیل مسلسل امداد کی ترسیل میں رکاوٹ ڈال رہا ہے۔ متعدد بار فلسطینی حکام، اقوام متحدہ کے نمائندے اور عالمی ادارے قابض اسرائیل کو خبردار کرچکے ہیں کہ اس کی یہ روش غذائی، طبی، ایندھن اور صاف پانی جیسے ضروری وسائل کی شدید قلت پیدا کر رہی ہے اور اس کے بھیانک نتائج سامنے آرہے ہیں۔ عبرانی خبر رساں ادارے" واللا" کے مطابق قابض اسرائیلی حکومت کی سکیورٹی کابینہ نے حالیہ دنوں میں ایک نئی منصوبہ بندی منظور کی ہے جس کے تحت غزہ کو بین الاقوامی فنڈز اور نجی کمپنیوں کے ذریعے امداد دی جائے گی۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ اپنے 30 سالہ کیرئیر میں پہلی بار عامر خان ستارہ زمین پر کا سیکوئل کر رہے ہیں!

ممبئی: 7 مئی (ایم ملک) جیسے ہی ستارے زمین پر کا پوسٹر ریلیز ہوا، لوگوں کو اس بہت زیادہ انتظار کی جانے والی فلم کی پہلی جھلک دیکھنے کو ملی۔ اس سے فلم کے حوالے سے جوش و خروش بڑھ گیا ہے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ عامر خان اس فلم کے ذریعے طویل عرصے بعد بڑے پردے پر واپسی کر رہے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ جس طرح پہلی فلم لوگوں کے دلوں میں ایک خاص مقام رکھتی ہے اسی طرح یہ عامر خان کے کیریئر کا پہلا سیکوئل ہے اور وہ بھی تین دہائیوں میں پہلی بار۔ جی ہاں، عامر خان نے آج تک کسی فلم کا سیکوئل نہیں بنایا۔ ہندوستانی سنیما کو کئی بلاک بسٹر دینے کے باوجود وہ کبھی کسی سیکوئل کا حصہ نہیں بنے لیکن ستارے زمین پر ان کی فلمی گرافی کا پہلا سیکوئل ہوگا جو اسے اور بھی خاص بناتا ہے۔ یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ ستارے زمین پر 2007 کے ترے زمین پر کا روحانی سیکوئل ہے۔ اس فلم میں ایشان نامی ایک 8 سالہ لڑکے کی کہانی دکھائی گئی تھی، جو فن میں بے حد باصلاحیت تھا لیکن ڈسلیکسیا کا شکار تھا۔ اس کے نئے آرٹ ٹیچر نکمب (عامر خان) اس کی پریشانی کو سمجھتے ہیں۔ اس فلم نے لوگوں کے دلوں کو چھو لیا اور آج بھی ہماری یادوں میں ایک خاص مقام رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ عامر خان پروڈکشن ستارے زمین پر کے ذریعے 10 نئے چہروں کو لانچ کر رہا ہے۔ ان میں آروش دتہ، گوپی کرشنا ورما، سمویت دیسائی، ویدانت شرما، آیوش بھنسالی، آشیش پینڈ سے، رشی شاہانی، رشبھ جین، نمن مشرا اور سمرن منگیشکر شامل ہیں۔ یہ فلم آر ایس کی طرف سے ہدایت کی گئی تھی، یہ پرسنا کی طرف سے ہدایت کی گئی ہے، جو اس سے قبل ایک ہٹ فلم کی ہدایت کاری کر چکے ہیں جس نے شبھ منگل ساودھن جیسی سماجی رکاوٹوں کو توڑا تھا۔ انہوں نے آن اے کویسٹ نامی ایک فلم بھی پروڈیوس اور ڈائریکٹ کی، جو کہ سوامی چنمیا نند سرسوتی کی سوانح حیات پر مبنی ہے، جو گرو نے چنمایا مشن کی بنیاد رکھی تھی۔ پرسنا نے ہمیشہ فکر انگیز اور دل کو چھو لینے والا سنیما بنایا ہے۔ عامر خان پروڈکشن کے بینر تلے تیار ہونے والی ستارے زمین پر میں عامر خان اور جینیلیا ڈی سوزا مرکزی کردار ادا کریں گے۔ فلم کے گانے امیتابھ بھٹاچاریہ نے لکھے ہیں اور موسیقی شنکر احسان لوئے نے دی ہے۔ اس کا اسکرپٹ دیویا ندھی شرما نے لکھا ہے۔ اس فلم کو عامر خان اور اپرنا پروہت نے پروڈیوس کیا ہے جب کہ روی بھاگچنڈکا بھی بطور پروڈیوسر منسلک ہیں۔ آر ایس پرسنا کی ہدایت کاری میں بننے والی یہ فلم 20 جون کو سینما گھروں میں ریلیز ہوگی۔

فلسطینی امور کا دفتر بیت المقدس میں موجود امریکی سفارتخانے میں ضم

غزہ: 7 مئی: امریکی محکمہ خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ یروشلم میں فلسطینی امور کے لیے قائم دفتر کو مکمل طور پر امریکی سفارتخانے میں ضم کردیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ بہ ظاہر ایک انتظامی اقدام ہے، تاہم اس کے سیاسی اثرات اور اسرائیل کی حمایت واضح دکھائی دیتی ہے۔ محکمہ خارجہ کی ترجمان تامی بروس نے تصدیق کی کہ وزیر خارجہ مارکو روبیو نے فلسطینی امور کے دفتر کی تمام ذمہ داریاں سفارتخانے کے دیگر شعبوں کے ساتھ یکجا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ اقدام محض تنظیم نو" کا حصہ ہے اور اس سے فلسطینیوں سے متعلق امریکی پالیسی میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔ یاد رہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی پچھلی حکومت کے دوران امریکہ نے نہ صرف تل ابیب سے اپنی سفارتخانہ القدس منتقل کیا تھا بلکہ اسی دوران فلسطینی امور کے علیحدہ دفتر کو بند کردیا گیا تھا جو ایک عملی قونصل خانے کا کردار ادا کرتا تھا۔ بعد ازاں سابق وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے قونصل خانہ دوبارہ کھولنے کی کوشش کی، مگر اسرائیلی اعتراض کے باعث یہ ممکن نہ ہوسکا۔ اس کے نتیجے میں واشنگٹن نے فلسطینی امور کا دفتر سفارتخانے کے احاطے میں تو قائم رکھا مگر اسے واشنگٹن میں الگ رپورٹنگ کا اختیار حاصل تھا۔

ناندیڑ ریلوے اسٹیشن پر سیکیورٹی فورسز کی بڑی مشق، ممکنہ ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تیاری

ناندیڑ: 7 مئی (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ریلوے اسٹیشن پر آج صبح ایک وسیع پیمانے پر ماک ڈرل کا انعقاد کیا گیا۔ اس مشق کا مقصد کسی بھی ممکنہ دہشت گرد حملے یا حادثاتی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ریلوے پولیس، مقامی پولیس، فائر بریگیڈ اور دیگر ایمرجنسی سروسز کی تیاری کا جائزہ لینا تھا۔ ماک ڈرل کے دوران ایک فرضی بم دھماکے کا منظر نامہ تیار کیا گیا، جس میں زخمیوں کو بچانے، موقع پر طبی امداد فراہم کرنے اور علاقے کو محفوظ بنانے کی مشق کی گئی۔ عملے نے بھرپور جوش وخروش کے ساتھ اس مشق میں حصہ لیا اور تمام حفاظتی اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ ریلوے انتظامیہ کے مطابق، اس طرح کی مشقیں وقتاً فوقتاً کی جاتی ہیں تاکہ کسی بھی ناگہانی صورتحال سے مؤثر انداز میں نمٹا جا سکے۔ اس مشق کے دوران اسٹیشن پر موجود مسافروں کو کچھ دیر کے لیے روکا گیا، تاہم انتظامیہ نے پہلے سے اطلاع دے دی تھی کہ یہ صرف ایک تربیتی مشق ہے۔ ناندیڑ ریلوے اسٹیشن پر ہونے والی یہ مشق سیکیورٹی اور انتظامی تیاریوں کی مضبوطی کا مظہر ہے۔ اس مشق کو ریلوے اسٹیشن پر سینکڑوں مسافرین نے دیکھا ہے مگر کچھ لوگ جنہیں معلوم نہیں تھا وہ خوفزدہ ہوگئے تھے مگر بعد میں معلوم ہونے پر اطمینان کا اظہار کیا۔

ناندیڑ: ضلع پریشد میں تبادلوں کا دوسرا مرحلہ مکمل

ناندیڑ: 7 مئی (ورق تازہ نیوز) ضلع پریشد کے عمومی تبادلوں کے عمل کا دوسرا دن آج بروز بدھ، 7 مئی کو مکمل ہوا۔ اس دوران زراعت، مویشی پالن اور تعلیم محکمہ کے توسیعی افسران کے زمرے میں تبادلے مشاورتی طریقہ کار کے ذریعے شفاف انداز میں کیے گئے۔ یہ پوری کارروائی ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹو آفیسر اور منتظم محترمہ میگھنا کاولی کی رہنمائی میں انجام دی گئی۔ اس موقع پر جنرل ایڈمنسٹریشن کے ڈپٹی چیف ایگزیکٹو آفیسر راج کمار منگاور، زرعی ترقیات کے افسر ڈاکٹر نیل کمار ایتواڈے، ضلع مویشی پالن افسر ڈاکٹر پروین کمار گھولے، پرائمری ایجوکیشن آفیسر ڈاکٹر سویتہ بیرگے، اور سیکنڈری محکمہ کے قائم مقام ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر اودھوت گنجیوار سمیت دیگر افسران موجود تھے۔

آج کے تبادلوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

زراعت محکمہ: زرعی توسیعی افسران کے زمرے میں 2 تبادلے انتظامی بنیادوں پر کیے گئے۔

مویشی پالن محکمہ: اسسٹنٹ لائیو اسٹاک ڈیولپمنٹ آفیسر کے زمرے میں 3 تبادلے درخواست پر

لائیو اسٹاک نگران (سپروائزر) کے زمرے میں 1 تبادلہ انتظامی وجہ سے اور 8 تبادلے درخواست کی بنیاد پر کیے گئے،

مجموعی طور پر 12 تبادلے انجام پائے۔

تعلیم محکمہ: توسیعی افسر (ایجوکیشن) زمرے میں 11 تبادلوں میں سے 8 انتظامی بنیادوں پر اور 3 درخواست پر کیے گئے۔

دریں اثناء، اساتذہ کے زمرے میں تبادلوں کے لیے منظوری سال 2024-25 کے دوران کچھ خامیاں پائی گئی ہیں، جس کے باعث متعلقہ تجاویز کو اصلاح کے لیے ڈائریکٹر آف ایجوکیشن کے دفتر کو بھیج دیا گیا ہے۔ اسی وجہ سے کلسٹر ہیڈز، نان گزیٹیڈ ہیڈ ماسٹرز اور سیکنڈری اساتذہ (مراٹھی واردو) کے زمرے میں تبادلوں کا عمل فی الحال ملتوی کر دیا گیا ہے۔

عازمین حج کے لیے اضافی ریلوے کوچیس لگائے جائیں

رکن پارلیمنٹ کا میمورنڈم کانگریس وفد نے ڈی آر ایم کو کیا پیش

ناندیڑ۔ ۷ مئی (نامہ نگار): ان دنوں عازمین حج کی روانگی کا سلسلہ بھارت کے مختلف ائیر پورٹ سے جاری ہے۔ اس سال ناندیڑ سے تقریباً 900 عازمین حج کی روانگی ہورہی ہے۔ سب سے زیادہ عازمین حج ?26 مئی کو ممبئی سے روانہ ہونے والے ہیں۔ ہر سال کی طرح امسال بھی کانگریس پارٹی کے ذمہ داران کے ایک وفد نے ناندیڑ ریلوے منیجر سے ملاقات کی ناندیڑ کے رکن پارلیمنٹ رویندر چوہان کا میمورنڈم عازمین حج کے متعلق پیش کیا گیا جس میں مطالبہ کیا گیا کہ ?23، ?24، ?25 مئی کو ناندیڑ سے روانہ ہونے والی نندی گرام، دیوگیری اور راجیہ رانی ایکسپریس ٹرین ان میں سلیپر کے کم از کم دو دو اضافی کوچ لگائیں جائے۔ ناندیڑ کے عازمین حج اور ان کے ساتھ ممبئی تک جانے والے رشتہ دار و دوست احباب نے ریزرویشن نکالا ہے مگر ٹکٹ ویٹنگ لسٹ پر ہے اس لیے ریلوے محکمہ سے مطالبہ کیا گیا کہ ناندیڑ کے تمام عازمین حج کے ریزرویشن اضافی کوچ لگانے کے بعد کنفرم کر دیئے جائیں ساتھ ہی ناندیڑ ریلوے اسٹیشن پر عازمین حج کی روانگی کے موقع پر پولس کا اضافی بندوبست بھی تعینات کیا جائے۔ اس وفد میں کانگریس کے ضلع کارگذار صدر شمیم عبداللہ، سابق ڈپٹی میئر عبدالغفار، کانگریس اقلیتی شعبہ کے ضلع صدر رحیم احمد خان، شہر صدر عبدالعزیز قریشی، کانگریس کے ضلع کارگذار صدر وٹھل پاوڑے، سریش ہنگر، پارٹی کے ترجمان منتجب الدین، سابق کارپوریٹر سید شعیب حسین، عبدالحبیب باغبان، فیروز کھوکھے والے، عبدالحفیظ باغبان، عبدالعلیم الدین، محمد فیروز، محمد زبیر احمد و دیگر موجود تھے۔

روہت شرما کا ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرڈمینٹ کا اعلان

ہندوستانی ٹیم کے کپتان روہت شرما نے ٹیسٹ کرکٹ کو الوداع کہہ دیا ہے۔ ہٹ مین کے نام سے مشہور روہت شرما نے بدھ (7 مئی) کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'انسٹاگرام' پر پوسٹ کے ذریعہ کرکٹ کے لمبے فارمیٹ ٹیسٹ کو الوداع کہنے کی جانکاری اپنے شیدائیوں کو دی۔ روہت شرما کے استعفیٰ کی خبریں اس وقت ا?ئی جب کچھ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا تھا کہ سلیکشن کمیٹی نے انہیں ٹیسٹ ٹیم کی کپتانی سے ہٹانے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ گزشتہ کچھ ماہ سے ٹیسٹ کرکٹ میں روہت شرما کے مستقبل کو لے کر سوالات اٹھ رہے تھے، خاص طور پر ان کی کپتانی کے حوالے سے۔

ضرورت رشتے حافظ عالم لڑکا

دیوبندی تبلیغی گھرانے سے حافظ عالم لڑکا عمر 30 قد 5 فٹ 7 انچ کے لیے حافظ عالمہ لڑکی سے رشتے مطلوب ہے، تفصیلات واٹس ایپ کریں فون کی ہرگز زحمت نہ کریں

9031378424

مدرسہ فاطمہ زہرا میں عرس تاج الشریعہ کا انعقاد

بتاریخ 5 مئی مطابق 6 ذیقعدہ بروز پیر مدرسہ البنات فاطمہ زہرا سائی نگر ناندیڑ میں حضور تاج الشریعہ علامہ اختر رضا خان قادری ازہری علیہ الرحمہ (بریلی شریف) کے ساتویں عرس شریف کے ضمن ایک مجلس کا انعقاد عمل میں جس میں مدرسے کی طالبات و معلمات نے خراج عقیدت پیش فرمایا مدرسے کی معلمات بالخصوص محترمہ عالمہ فاضلہ صبا ارم رضویہ محترمہ عالمہ فاضلہ صبا ناز رضویہ محترمہ عالمہ آمنہ رضویہ محترمہ عالمہ عائشہ رضویہ و طالبات مدرسہ نے حمد نعت ومنقبت پیش فرماء اخیر میں صلاۃ وسلام و فاتحہ ودعاء کے ساتھ پروگرام اختتام کو پہونچا۔

حضور صاحب ناندیڑ–نظام الدین ایکسپریس میں تین کوچز کا مستقل اضافہ

ناندیڑ، 7 مئی **2025 – گرمیوں کے موسم میں مسافروں کی بڑھتی ہوئی بھیڑ کو مدنظر رکھتے ہوئے جنوبی وسطی ریلوے (South Central Railway) نے دو اہم ٹرینوں میں کوچز کے اضافے کا فیصلہ کیا ہے۔

حضور صاحب ناندیڑ– نظام الدین– حضور صاحب ناندیڑ ایکسپریس میں مستقل اضافہ۔ ٹرین نمبر **07621** / **07622** (حضور صاحب ناندیڑ– نظام الدین – حضور صاحب ناندیڑ ایکسپریس) میں ایک تھرڈ اے سی (3AC) اور دو سیکنڈ کلاس سلیپر (Class Sleeper)** کوچز کا مستقل اضافہ کیا گیا ہے۔ ناندیڑ سے روانہ ہونے والی ٹرین میں یہ اضافہ 10 مئی 2025 سے نافذ ہوگا۔ نظام الدین سے روانہ ہونے والی ٹرین میں 11 مئی 2025 سے ** یہ اضافہ لاگو ہوگا۔ اس اضافے کے بعد اس ٹرین میں کل کوچز کی تعداد **18** ہو جائے گی۔

حضور صاحب ناندیڑ–پٹنہ ایکسپریس کے کوچز میں اضافہ

ناندیڑ: ٹرین نمبر **17610** (حضور صاحب ناندیڑ–پٹنہ ایکسپریس) میں **ایک سیکنڈ اے سی (2AC)، ایک تھرڈ اے سی (3AC)** اور **ایک سلیپر کلاس** کوچ کا عارضی اضافہ کیا گیا ہے۔ یہ اضافہ 8 مئی 2025 کو ناندیڑ سے روانہ ہونے والی ٹرین میں کیا گیا ہے۔ یہ اقدام مسافروں کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرنے اور رش کم کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔

عازمین حج کے لیے اضافی ریلوے کوچز کی مانگ

ریزرویشن کنفرم کرنے کا خادم حجاج ٹرسٹ ناندیڑ کا مطالبہ

ناندیڑ، 7 مئی (حیدر علی): ناندیڑ ضلع سے اس سال تقریباً 900 افراد حج کی سعادت حاصل کر یں گے ان میں سے 300 عازمین ممبئی ائیرپورٹ سے روانہ ہوں گجن کی بڑی تعداد 26 مئی کو ممبئی سے روانہ ہوگی۔ ان عازمین نے ناندیڑ سے ممبئی کے لیے ریلوے ریزرویشن کروایا ہے، لیکن ان کے ٹکٹ ویٹنگ لسٹ میں ہیں۔ اسی مسئلے کو حل کرنے کے لیے خادم حجاج ٹرسٹ کے ایک وفد نے ا?ج ناندیڑ کے ڈی ا?رایم سے ملاقات کی اور انہیں ایک میمورنڈم پیش کیا۔ اس میں کہا گیا کہ 23، 24 اور 25 مئی کو ناندیڑ سے روانہ ہونے والی نندی گرام، دیوگیری اور راجیہ رانی ایکسپریس میں سلیپر کلاس کے اضافی ڈبے لگائے جائیں اور اسپیشل کوٹہ کے تحت عازمین کے ٹکٹ کنفرم کیے جائیں۔ ساتھ ہی یہ بھی مطالبہ کیا گیا کہ ناندیڑ ریلوے اسٹیشن پر عازمین کی روانگی کے موقع پر سیکورٹی اور دیگر سہولتیں دی جائیں تاکہ کسی کو پریشانی نہ ہو۔ اس وفد میں خادم حجاج ٹرسٹ کے صدر عقیل احمد قندہاری، نائب صدر نوید اقبال، جوائنٹ سیکریٹری الحاج یوسف ندیم خان، الحاج محمد ظہیرالدین، الحاج میر جاوید علی، الحاج شیخ معین، عبدالبشیر، محمد مجیب اور حیدر علی شامل تھے۔

100 دن کی انتظامی اصلاحات

ناندیڑ کے کلکٹر راہول کردیلے کو اعزاز سے نوازا گیا

ناندیڑ: 7 مئی (ورق تازہ نیوز) ریاست مہاراشٹر میں "100 دنوں کی دفتری اصلاحات" کے تحت ناندیڑ ضلع نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ریاست بھر میں پانچواں مقام حاصل کیا ہے۔ اس کامیابی پر ناندیڑ کے ضلع کلکٹر راہول کردیلے کو ممبئی میں منعقدہ ایک تقریب میں وزیر اعلیٰ دیویندر

فڈنویس کی موجودگی میں توصیفی سند دے کر اعزاز سے نوازا گیا۔ وزیر اعلیٰ فڈنویس کی قیادت میں ریاست کے تمام دفاتر کو ہدایت دی گئی تھی کہ وہ 100 دنوں کے اندر دفتری نظام میں اصلاحات لائیں۔ ناندیڑ ضلع کلکٹر کے دفتر نے اس ضمن میں مثالی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ کلکٹر راہول کردیلے، ایڈیشنل کلکٹر پانڈورنگ بورگاوکر اور ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وادِدکر کی رہنمائی میں دفتر کا مکمل نظام جدید اور مؤثر بنایا گیا۔ ای فائلنگ، عوامی شکایات کے فوری ازالے، اندرونی صفائی، اور دفاتر میں نظم وضبط کو بہتر بنانے پر خاص توجہ دی گئی، جسے جانچ کے لیے آئے آزاد ٹیم نے بھی سراہا۔ اسی پروگرام میں ناندیڑ رینج کے پولیس ڈپٹی انسپکٹر جنرل (DIG) دفتر نے ریاست بھر میں دوسرا مقام حاصل کیا۔ اس موقع پر پولیس ڈی آئی جی شہاجی اماپ کو بھی وزیر اعلیٰ کے ہاتھوں توصیفی سند دے کر اعزاز دیا گیا۔ دو اہم اداروں کو ملنے والے ان انعامات پر ریونیو اور پولیس محکمے کے افسران و ملازمین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ یہ تقریب ممبئی کے منترالیہ میں کابینہ ہال میں منعقد ہوئی جس میں نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے سمیت مختلف محکموں کے اعلیٰ افسران موجود تھے۔ تقریب میں 9 شعبوں میں اول آنے والے دفاتر نے اپنے کام کی تفصیلات پیش کیں، اور پہلے 5 نمبروں پر آنے والے افسران کا خصوصی طور پر اعزاز کیا گیا۔ ان میں بہترین CEO ضلع پریشد، بہترین کلکٹر، بہترین پولیس سپرنٹنڈنٹ، بہترین میونسپل کمشنر، اور دیگر اعلیٰ افسران شامل تھے۔ ناندیڑ کلکٹر آفس میں اس تقریب کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے دکھایا گیا، جس میں ایڈیشنل کلکٹر پانڈورنگ بورگاوکر، ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وادِدکر اور تمام عملہ موجود تھے۔ کلکٹر راہول کردیلے کو ملنے والے اعزاز پر دفتر کے تمام ملازمین نے تالیاں بجا کر خوشی کا اظہار کیا۔

ساؤتھ سنٹرل ریلوے نے وزارت داخلہ کی ہدایات کے تحت

کاچیگوڑہ، رائچور، اورنگ آباد اسٹیشنوں پر سول ڈیفنس ماک ڈرل کا انعقاد

اورنگ آباد ریلوے اسٹیشن پر موک ڈریل کی جارہی ہے۔

اورنگ آباد: 7 مئی (ورق تازہ نیوز) کچی گوڑہ، رائچور اور اورنگ آباد ریلوے اسٹیشنز پر آج، 7 مئی 2025 کو ساؤتھ سنٹرل ریلوے (SCR) کی سول ڈیفنس تنظیم نے وزارت داخلہ (MHA) کی رہنمائی کے مطابق ایک تفصیلی سول ڈیفنس ماک ڈرل کا انعقاد کیا۔ یہ مشق پیشگی جنگی تیاریوں کے ایک وسیع تر اقدام کا حصہ تھی، جس کا مقصد ہنگامی حالات میں ردعمل کے نظام کو مضبوط بنانا اور مختلف ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی کو بہتر بنانا تھا۔ یہ ماک ڈرل شری اُدے ناتھ کوٹلا، کنٹرولر آف سول ڈیفنس و ڈپٹی جنرل منیجر، SCR کی نگرانی میں منعقد ہوئی، جس میں سول ڈیفنس کے انسٹرکٹرز و رضاکار، اسکاؤٹس و گائیڈز، ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) کے اہلکاروں سمیت دیگر نے حصہ لیا۔ اس مشق کے دوران ایک دشمن حملے کا منظر نامہ ترتیب دیا گیا اور ہنگامی حالات میں انخلا کے طریقہ کار کا مظاہرہ کیا گیا تاکہ بین الایجنسی ہم آہنگی کو مؤثر بنایا جا سکے۔ ریلوے کی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی تیاری کو نمایاں کیا گیا۔ اسی طرح کی مشقیں SCR کے دائرہ اختیار میں آنے والے اورنگ آباد اور رائچور ریلوے اسٹیشنز پر بھی کی گئیں، جن میں سول ڈیفنس کے رضاکار، RPF اہلکار اور دیگر ملازمین نے حصہ لیا۔

ماک ڈرل کے اہم نکات: فضائی حملے کے انتباہی سائرن کو فعال کیا گیا، تاکہ عملہ اور مسافر بروقت ردعمل دے سکیں۔

* بلیک آؤٹ اقدامات کی جانچ، جس میں بجلی کی بندش کے پروٹوکولز کو آزمایا گیا تاکہ فرضی فضائی خطرے کے دوران مرئیت کم کی جا سکے۔
* انخلا کے منصوبے کا عملی مظاہرہ، جس میں مسافروں کو مخصوص محفوظ مقامات کی جانب منظم انداز میں منتقل کیا گیا۔
* سول ڈیفنس خدمات کی آپریشنل تیاری کی جانچ، جس میں فائر فائٹنگ، بنیادی طبی امداد، اور ریسکیو آپریشنز شامل تھے۔
* مختلف ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی کی مشقیں، جن کا مقصد ریلوے سیکیورٹی، مقامی حکام اور ایمرجنسی رسپانڈرز کے درمیان مؤثر ربط پیدا کرنا تھا۔

یہ سول ڈیفنس ماک ڈرل ساؤتھ سنٹرل ریلوے کی مسافروں کی حفاظت اور آپریشنل مضبوطی کے لیے وابستگی کا عملی مظہر ہے۔ اس طرح کی مشقوں سے عملے اور رضا کاروں کو حقیقی وقت میں ہنگامی صورتحال کا سامنا کرنے کی تربیت دی جاتی ہے، جس سے ان میں اعتماد پیدا ہوتا ہے اور ریلوے کے نظام کو مزید محفوظ اور حساس بنایا جاتا ہے۔ شری ارون کمار جین، جنرل منیجر، SCR نے سول ڈیفنس تنظیم اور دیگر شرکاء کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مشق زون کے منظم ہنگامی ردعمل کے طریقہ کار کو بروئے کار لانے اور مختلف ایجنسیوں کے ساتھ باہمی تعاون کو فروغ دینے کے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔ ساؤتھ سنٹرل ریلوے باقاعدہ تربیت اور ماک ڈرلز کے ذریعے صورتحال سے نمٹنے کی تیاری، اہم تنصیبات کا تحفظ، اور بحران کے وقت مسافروں کی فلاح کو اپنی ترجیح بنائے رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔

امسال 11 ویں جماعت کے داخلے آن لائن طریقہ کار سے ہوں گے

ناندیڑ: 7 مئی (ورق تازہ نیوز) تعلیمی سال 2025-26 سے 11 ویں جماعت کے داخلے شہری اور دیہی دونوں علاقوں کے لیے مرکزی آن لائن طریقہ کار سے کیے جائیں گے۔ اس لیے والدین، طلباء، اسکول اور کالج کے منتظمین کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ حکومت کی آن لائن داخلہ ویب سائٹ پر شائع ہونے والے شیڈول اور رہنما ہدایات کا باقاعدگی سے مشاہدہ کریں۔ اگر کسی کو کوئی دشواری پیش آئے تو تحصیل سطح پر گروپ ایجوکیشن آفیسر کے دفتر، متعلقہ سیکنڈری اسکول اور ہائر سیکنڈری اسکول، نیز ضلع سطح پر سیکنڈری ایجوکیشن آفیسر کے دفتر میں جلد ہی مدد مراکز قائم کیے جائیں گے، جس کی تفصیلی اطلاع علیحدہ سے دی جائے گی۔ ناندیڑ کے پرائمری ایجوکیشن آفیسر نے تمام والدین، طلباء، پرنسپل، ہیڈ ماسٹر اور جونیئر کالج کے انتظامیہ سے اس بات کو نوٹ کرنے کی اپیل کی ہے۔ گزشتہ چند برسوں سے ریاست کے ممبئی، پونے، ناگپور، ناسک، اورنگ آباد اور امراؤتی میونسپل کارپوریشن حدود میں 11 ویں جماعت کے داخلے مرکزی آن لائن نظام کے تحت ہورہے ہیں۔ اسی تناظر میں ریاستی محکمہ تعلیم نے 25 فروری 2025 کو ایک سرکاری حکم نامہ جاری کرتے ہوئے فیصلہ کیا ہے کہ ریاست کے تمام شہری اور دیہی علاقوں کے ہائر سیکنڈری اسکولوں اور جونیئر کالجوں میں 2025-26 سے داخلے صرف مرکزی آن لائن نظام سے ہوں گے۔ اس کے مطابق ریاستی سطح سے ضلع سطح تک اس پر عمل درآمد شروع ہو چکا ہے، اور ضلع کے ہائر سیکنڈری اسکولوں سے مطلوبہ معلومات جمع کرنے کا کام آخری مرحلے میں ہے۔ ہائر سیکنڈری اسکولوں کی جانب سے کی جانے والی کارروائی: تمام ہائر سیکنڈری اسکولوں کو سب سے پہلے حکومت کی مقررہ ویب سائٹ پر اپنے ادارے کی آن لائن رجسٹریشن کرنی ہوگی، اس کے بعد ہی داخلہ عمل شروع ہو سکے گا۔ اس رجسٹریشن سے قبل اسکول سطح پر کچھ دستاویزات کی تیاری ضروری ہے، جن میں انٹرنیٹ کی سہولت سب سے اہم ہے۔ اسکولوں کو ایسی مکمل تیاری کرنی ہوگی کہ طلباء کو داخلے کے دوران کسی پریشانی کا سامنا نہ ہو۔ ہر اسکول کو معلوماتی کتابچہ فراہم کرنا چاہیے تاکہ طلباء کو رہنمائی ملے۔ سیکنڈری اسکولوں کی بھی اس میں اہم ذمہ داری ہوگی کہ وہ طلبا کو فارم بھرنے کی سہولت فراہم کریں۔ ہائر سیکنڈری اسکولوں کو حکومت سے منظوری، مضمون کی منظوری، اضافی جماعت کی منظوری، اقلیتی سرٹیفکیٹ، بینک تفصیلات وغیرہ کی پیشگی تیاری کرنی ہوگی۔ اسکول فیس سے متعلقہ دستاویزات کی بھی منظوری ضروری ہے۔ پرنسپل کو ویب پورٹل پر معلومات بھرتے وقت احتیاط برتنی چاہیے اور کسی بھی غلط یا اندازے پر مبنی معلومات فراہم نہیں کرنی چاہیے، کیونکہ بعد میں اس کے نتائج کے ذمہ دار خود پرنسپل اور انتظامیہ ہوں گے۔ کسی بھی صورت میں آف لائن داخلے 12 ویں جماعت کے امتحان کے لیے قابل قبول نہیں ہوں گے، اس لیے داخلے صرف آن لائن طریقے سے ہی دیے جائیں۔ طلباء کی جانب سے کی جانے والی کارروائی: طلباء کو 10 ویں جماعت کے نتیجے سے پہلے اور بعد میں دو مرتبہ مختلف رجسٹریشن کرنا ہوگا۔ ہر طالب علم کو صرف ایک آن لائن فارم بھرنا ہوگا، اس سے قبل انہیں کچھ اہم دستاویزات جیسے 10 ویں کا مارکس شیٹ، ٹی سی، ذات سرٹیفکیٹ، نان کریمی لیئر سرٹیفکیٹ (اگر ریزرویشن کا فائدہ لینا ہو)، پاسپورٹ سائز فوٹو، آدھار کارڈ وغیرہ تیار رکھنے ہوں گے۔ طلباء اپنے موبائل سے یا اپنی 10 ویں جماعت کی اسکول کی مدد سے فارم بھر سکتے ہیں۔ آن لائن فارم دو حصوں میں بھرنا ہوگا۔ پہلا حصہ 10 ویں کے نتیجے سے پہلے، دوسرا حصہ نتیجہ آنے کے بعد۔ حکومت کی ویب سائٹ پر اس کا شیڈول جاری کیا جائے گا، جسے طلباء کو باقاعدگی سے دیکھنا ہوگا۔ کل چار مرحلے ہوں گے، جن میں پہلا "زیرو راؤنڈ" صرف پہلا حصہ بھرنے اور تیاری کے لیے ہوگا۔ اس کے بعد طلباء اپنی ترجیحات کے مطابق دوسرا حصہ بھی بھر سکتے ہیں اور کوٹہ کے تحت بھی اپلائی کر سکتے ہیں۔ ریزرو کوٹہ یا دوہری نصاب کے لیے بھی آن لائن رجسٹریشن لازمی ہوگا۔ کوٹہ کے لیے نااہل یا دلچسپی نہ رکھنے والے طلباء مرکزی آن لائن داخلہ (CAP) کے عام راؤنڈز میں حصہ لے سکتے ہیں۔ داخلے مخصوص ریزرویشن کے مطابق ہوں گے جیسے – SC, VJST-, NTA-, B, NT-, NTC-, D, OBC, EWS, SEBC اور اوپن کیٹیگری وغیرہ۔ اسکول فیس حکومت کے اصولوں کے مطابق ہوگی، جبکہ غیر امدادی یا خود مالی مدد والے کالجوں کی فیس "مہاراشٹر اتعلیمی ادارے فیس قانون" 2011 کے تحت طے کی جائے گی، اس لیے ان کی فیس مختلف ہوسکتی ہے۔

'آپریشن سندور' کی کامیابی پر اجیت پوار کا بھارتی افواج کو مبارکباد

ممبئی: مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے بھارتی افواج کی جانب سے پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (POK) میں دہشت گردی کے اڈوں کو نشانہ بنا کر کی گئی بھرپور اور کامیاب کارروائی 'آپریشن سندور' پر افواج اور شامل تمام جوانوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے پہلگام کے سفاک حملے کا مؤثر اور مضبوط جواب دے کر ثابت کر دیا ہے کہ ملک اب پاکستان پرورش یافتہ دہشت گردی کو مزید برداشت نہیں کرے گا۔ اجیت پوار نے کہا کہ 22 اپریل کو پہلگام میں ہوئے حملے میں 26 بے گناہ سیاح شہید ہوئے، جس کی ذمہ داری دہشت گرد تنظیموں لشکرِ طیبہ اور جیشِ محمد نے قبول کی۔ اس حملے نے ملک بھر میں شدید غم و غصے کی لہر دوڑا دی۔ جواب میں آج صبح بھارت نے منصوبہ بند اور انتہائی درست حملے کرتے ہوئے دہشت گردی کے نو تربیتی کیمپوں کو تباہ کیا، جس سے ان تنظیموں کی کمر ٹوٹ گئی ہے۔ اجیت پوار کے مطابق یہ کارروائی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک جاری رہنے کے عزم کا اعلان ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'آپریشن سندور' نہ صرف بھارتی افواج کی مہارت اور طاقت کا مظہر ہے بلکہ سیاسی قیادت کی جرا?ت، فیصلہ سازی کی قوت اور عوامی یکجہتی کی کامیاب مثال بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی مضبوط قیادت، وزیر داخلہ امت شاہ اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی حکمت عملی نے بھارتی فوج کو مکمل خودمختاری، اختیار اور اعتماد فراہم کیا، جس کے نتیجے میں یہ کارنامہ ممکن ہوا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق آخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed, published and owned by Mohammad Taqui. Printed at Aleena Printers, Ismail Market, Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229, Badi Dargah, Gadipura, Nanded-431604. Editor: Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market, Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل آعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔